

یاریاں
از قلم سدرہ شیخ
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

اب کیوں شکد ہو گئی ہو سوہا۔۔۔؟ سانپ سونگھ گیا ہے تمہیں۔۔۔ بتاؤ اب مجھے۔۔۔"

"اس گھٹیا لڑکی نے اپنے ساتھ ساتھ ہمیں بھی برباد کر دیا۔۔۔"

زارا کی بھی وہی حالت تھی جو سوہا کی تھی
 "یہ کیا کر دیا تم نے عروشمہ ---"

"مجھ۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔"

غلطی۔۔۔؟ گناہ کیا ہے تو نے۔۔۔ تجھے اپنے بوڑھے باپ کی ڈارھی کا خیال نہیں"

آیا...؟؟

"تجھے اپنے ماں کا خیال نہیں آیا۔۔۔؟ تجھے میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔"

عروش نے اسے اور دو لگائی تھیں۔۔۔۔

"زارا۔۔۔ بس۔۔۔ بس کرجاؤ۔۔۔ بس اسکی حالت دیکھو۔۔۔"

چھوڑ دو مجھے۔۔۔ تم لوگ سمجھ نہیں رہے ہو۔۔۔ یہ اکیلی برباد نہیں ہوئی ہم سب"

ہو گئے ہیں۔۔۔

یہ ہمارے گروپ میں تھی۔۔۔ سب کو پتہ چلے گا ہمارے گھروں میں پتہ چلے گا۔۔۔

اسکو نہیں کوئی کچھ کہے گا۔۔۔ اس کے جیسی تو خودکشیاں کر کے مرجاتیں ہیں۔۔۔ پیچھے ہم

"جیسے لوگوں کو چھوڑ جاتیں ہیں معاشرے کے ظلم برداشت کرنے کے لیے۔۔۔۔"

زارا کو واپس ان دونوں نے وہیں بٹھا دیا تھا۔۔۔

اب خاموشی تھی اور تینوں کی نظریں سوہا پر تھیں۔۔۔

اس کمرے میں کھنکتی سوہا کی آواز نے عروشمہ کو ایک الگ دنیا میں پہنچا دیا تھا۔۔
وہ دنیا جہاں وہ ایک بہن تھی بھائی کی عزت کا سوچ کر قدم اٹھانے والی بہن
ایک بیٹی۔۔۔ باپ کی داڑھی کی لاج نے اسے قائل کر دیا تھا حجاب کرنے پر۔۔۔
عروشمہ ہاشم۔۔۔ نعیم ہاشم کی 5 بیٹیوں میں سے دوسرے نمبر والی بیٹی۔۔۔
گھر کی چمکتی ہوئی چڑیا۔۔۔

عروشمہ سوچوں کے سمندر میں بہہ گئی تھی جن کی لہریں اسے بہاتے ہوئے ماضی میں
لے گئی تھیں جہاں وہ تھی ایک معصوم کلی
عروشمہ ہاشم۔۔۔۔ ایک نام جو خاندان میں پہلی لڑکی تھی جس نے ٹاپ 3 میں نام بنا لیا
تھا اپنے کالج میں۔۔۔
عروشمہ ہاشم جس نے سکا لرشپ حاصل کر لی تھی اور اب شہر کی مہنگی اور ٹاپ یونیورسٹی
میں میرٹ لسٹ میں جگہ بنالی تھی
عروشمہ ہاشم۔۔۔ اپنی ابو کی پری

عروشمه ہاشم

"ابو جی۔۔۔"

وہ بیٹیاں اداس ہو گئی تھیں اس سوچ پر اور چھاؤں کی طرح باپ کی طرف لپکی تھیں۔۔۔ پر ان میں وہ ایک بیٹی وہیں بیٹھے رونے لگی تھیں

"عروشمہ میری بچی۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔"

امی ابو سے کہیں ایسی باتیں مت کیا کریں۔۔۔ ہم ان کے بغیر رہ نہیں سکتے۔۔۔"

ابھی تو ہماری زندگی میں خوشیاں آئی ہیں امی۔۔۔ ابھی تو ہم نے جینا سیکھا ہے۔۔۔ پلیز۔۔۔"

وہ زار و قطار رونا شروع ہو گئی تھیں سب ہی آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔۔

اتنی خوشیاں ایک ساتھ ان کے گھر آئی تھیں اور گھر کی چھت چھن جانے سے انکی روح کانپ گئی تھی

ہاشم صاحب میں جان تھی اس گھر کے ہر فرد کی۔۔۔

پر عروشمہ جو باپ کی اس بات پر اتنی آبدیدہ ہوئی تھی اسے کیا پتہ تھا وہی وجہ بنے گی"

اس گھر کی چھت گر جانے کی۔۔۔ وہ جو آج اتنی رو رہی تھی۔۔۔ کل کو وہی خون کے آنسو رُولا دے گی ان سب کو۔۔۔

"سوہا۔۔۔"

یہ جس میں دھنستی چلی گئی میں۔۔۔ مجھے نہیں پتہ تھا میں جس شخص کو اپنا سب سمجھ کر گئی تھی وہ۔۔۔

وہ مجھے دھوکا دے گا۔۔۔ وہ جوس کا گلاس۔۔۔ جسے پینے کے بعد مجھے ہوش نہیں رہا تھا۔۔

"اور جب ہوش آیا تو خود کو۔۔۔

وہ گھٹنوں پر سر چھپائے رونا شروع ہو گئی تھی

نام بتاؤ اسے میں جان سے مار دوں گی۔۔۔ اسے پولیس کے حوالے کریں گے ہم" "عروشمہ۔۔۔

عندلیب۔۔۔ یہ چوچی کاکی تھی۔۔۔؟؟ روٹی کو چوچی کہتی ہے اتنی معصوم ہے۔۔۔؟؟؟" اس نے موقع دیا اس خبیث کو۔۔۔ کسی غیر محرم کے ساتھ یہ گئی وہ بھیڑیے جو باہر کی دنیا میں چھپے بیٹھے ہیں وہ گھروں تک نہیں آتے ان کے جیسی بدذات لڑکیاں خود انکا کے چنگل میں پھنس جاتی ہیں۔۔۔

ہے۔۔۔ میری بات لکھ لو۔۔

تم جیسی لڑکیاں --- عروشمہ ہاشمی --- تجھے اللہ پوچھے تو نے اس گناہ کو کرتے ہوئے
"ایک بار نہیں سوچا۔"

"ایک بار نہیں سوچا۔۔"

"ڈرائیور ڈراپ کر دے گا میں کہتی ہوں۔۔"

نو تھنکس۔۔۔ نہیں چاہیے تمہارا احسان سوہا میڈم۔۔ اس بے غیرت کو یہ آفر دو"

"زائر"

پر زارا وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ ان سب کو ایک گہری سوچ میں چھوڑ کر

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"حماد نہیں میرے بچے نہیں۔۔۔ چھوڑ دو اسے"

چھوڑ دوں امی۔۔؟ اس بدذات نے کیا کر دیا۔۔ آپ کو اندازہ ہے۔۔۔ اس نے ہمیں "جیتے جی مار دیا۔۔۔"

"ایم سو۔۔ سوری بھائی۔۔ میں۔۔"

تمہارے ابو کی طرف دیکھو۔۔۔ حماد ہم دونوں میاں بیوی نے خود کو مار کر تم بچوں کو پالا
"پوسہ۔۔۔ رحم کرو ہم پر۔۔۔"

عروشمہ کے اس گناہ کی خبر انہیں آج ملی تھی۔۔۔

جو عشق میں عزتیں نچھاؤڑ کر بیٹھی تھی وہ ایک طرف رو رہی تھی ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔ ماں کے تمپروں کے بعد اس میں ہمت نہیں تھی کسی سے نظریں ملانے کی حماد پیچھے ہو گیا تھا کچھ قدم اور اپنے والد کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

گھر کے دروازے بند تھے

وہ لوگ جوائنٹ فیملی میں فرسٹ فلور پر رہتے تھے۔۔ آج خوش قسمتی تھی جو ہاشم صاحب کے دونوں بھائی ایک فنکشن پر گئے ہوئے تھے

جانا تو انہوں نے بھی تھا سب تیار ہی تھے جانے کو جب عروشمہ کی خراب طبیعت کی وجہ سامنے آئی۔۔

ابو۔۔۔ آپ کہتے تھے بیٹیوں سے نہیں انکے نصیبوں سے ڈر لگتا ہے "

باپ کہتا تھا میری خواہش تھی میری بچیاں شہر کے بڑے کالج میں تعلیم حاصل کریں۔۔

پر باپ یہ بتانا بھول گیا تھا کہ میری عزت کا بھی خیال رکھنا۔۔۔ میری داڑھی کا خیال رکھنا جب بغاوت کا جذبہ حاوی ہو جائے تو میرے یقین کو ڈھال بنا لینا پر عزت کو داؤ پر مت لگانا۔۔۔

باپ نے یہ اہم باتیں تو بتائی نہیں۔۔۔ کیونکہ ماں باپ کبھی جوان اولاد کو یہ باتیں ہر قدم پر بتاتے نہیں ہیں۔۔۔ انکا یقین انہیں اجازت ہی نہیں دیتا۔۔۔

پر کچھ اولادیں بھول جاتیں ہیں۔۔۔ دنیاوی لذت میں۔۔۔ تو کبھی جوش میں جوانی میں۔۔۔ یہ وہ گناہ ہوتے ہیں جنکی معافی نہ دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرت میں۔۔۔۔

"مجھے میرے ماں باپ معاف نہیں کر رہے تو میرا رب۔۔۔"

اور وہ پھر سے سسکیاں لیتے ہوئے رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

آپ کو عروشمہ ہی ملی ہے بھائی کے لیے۔۔۔؟ ہر وقت تو کتابی کیڑا بنی رہتی تھی اور تو" اور بھائی کو بھی عاصم بھائی کہتی ہے بھلا اتنی ڈمب لڑکی ہماری کلاس میں اید جسٹ کر

"پائی گی۔۔۔؟؟"

طویل خاموشی کے بعد اس چلتی گاڑی میں پیچھے بیٹھی ان کی بیٹی نے پوچھا تھا "شادی تم نے کرنی ہے یا تمہارے بھائی نے --؟؟"

فرنٹ سیٹ پر بیٹھے والد صاحب نے سخت لہجے میں پوچھا تھا
 "پر ڈیڈ۔۔۔ افف عاصم بھائی آپ ہی کچھ کہیں۔۔۔"

عاصم نے ریڈ لائٹ دیکھ کر اشارے پر گاڑی کھڑی کی تھی

عروشہ میں کیا بُرائی ہے۔۔۔؟ امی کو پسند ہے تو مجھے بھی پسند ہے شئی ازا نائس "

گرل۔۔

اور تم جانتی ہو مجھے لائف پارٹنر میں کلاس نہیں سیرت چاہیے۔۔۔

"ہمارے خاندان کی ہے وہ تو مجھے پورا بھروسہ ہے امی کی پسند پر۔۔۔"

"یا۔۔۔وٹ ایور۔۔۔"

کتنے سال کے بعد انکی واپسی پاکستان ہوئی تھی۔۔۔ نگہت بیگم کی خواہش تھی وہ اپنے بھائی کی بیٹی کو اپنی بہو بنائے۔۔۔ اور عاصم کی پسندیدگی عروشمہ کے لیے جان کر وہ اور زیادہ خوش ہوئیں تمہیں اور آج انہوں نے تمہان لیا تھا کہ بھائی کو مناکر رشتہ پکا کر کے ہی جائیں گی

—

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

1

1

مُجھ میں ہمت نہیں ہے --- دن گزرتے جا رہے ہیں اور مجھ میں سے ہمت جاتی " جارہی ہے ---

مجھے یاد ہے میں آخری بار اتنا پریشان اس وقت ہوا تھا جب مجھے یونیورسٹی داخلے کے لیے کم ہوتی رقم اکٹھی کرنی تھی

پریشان تب ہوا تھا جب اپنے باپ دادا کو سمجھا رہا تھا کہ بیٹیوں کو تعلیم دلوانا کتنا اہم ہے۔۔۔

میں خاندان میں اپنی بیٹیوں کو وہ مقام دلانے کی کوشش میں تھا
 "اور بیٹی نے معاشرے میں میرا مان چھین لیا۔۔۔"

وہ وہاں سے جلدی سے بچیوں کے کمرے میں چلی گئیں تھیں اور دروازہ بند کر کے عروشمہ کو دیکھا تھا۔۔۔

اتنا سب کر کے بھی چین نہیں ملا تمہیں۔۔۔؟ جو عزت کا جنازہ نکال دیا ہے اس سے "جی نہیں بھرا جو ہمیں مارنے پر تلی ہوئی ہو۔۔۔؟؟"

عروشمہ کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا تھا انہوں نے

"امی میری بات سن لیں مجھے معاف کر دیں۔۔۔"

عروشمہ تجھے یہ کام کرتے ہوئے شرم نہیں آئی اب معافیاں مانگ کر کچھ حاصل "نہیں ہوگا عزت جا چکی ہے۔۔۔"

بلکہ عزت کو تم خود اتار پھینک آئی ہو۔۔۔ سچ سچ بتاؤ کس دوست کے گھر میں یہ گھوننا کام

کیا تھا۔۔۔؟ کتنی بار دھوکا دیتی رہی۔۔۔؟؟ کون کون شامل تھا۔۔۔؟

"یا تم سب دوستوں کا یہ معمول کا کام تھا۔۔۔؟؟"

"امی بس۔۔۔ پلیز۔۔۔"

بڑی بہن نے عروشمہ کو بچانے کی کوشش کی تھی جب ماں نے بالوں سے پکڑا تھا

”بخش دو ہمیں۔۔۔ غلطی ہو گئی ہم سے جو تم بچیوں کو اتنی کھلی چھٹی دی ہم نے۔۔۔
دونوں ہاتھ جوڑ کر وہ وہاں سے چلی گئیں تمہیں۔۔۔“

عروشمہ باجی۔۔۔ آپ نے زنا کیا ہے اتنا بڑا گناہ۔۔۔ اس سے اچھا تھا آپ نکاح کر کے " بھاگ جاتی۔۔۔ پر واپس نہ آتی یہاں۔۔۔ آپ کا سایہ بھی نہ پڑتا ہم پر۔۔۔ " آپ کی ایک بھول نے ہمیں کہاں سے کہاں لا کر کھڑا کر دیا۔۔۔ سب سے چھوٹی بہن نے پھر سے دروازہ بند کر دیا تھا روم کا۔۔۔ آج عروشمہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔ ریت کی طرح سب پھسل رہا تھا۔۔۔

عروشمہ باجی۔۔۔ آپ جس محبت کے پیچھے اس حد تک چلی گئی اس سے تو ایک بار" رابطہ کریں اسے کہیں وہ آپ سے نکاح کرے اور لے جائے۔۔۔

ہم جلدی میں ہو رہی شادی کی وجہ تو بتادیں گے لوگوں کو۔۔۔ پر یہ بن بیاہی ماں۔۔۔
 "یہ داغ ہمارے جنازے کے ساتھ ہی دفن ہوگا۔۔۔"

عروشمہ اس بات پر بیڈ پر گر گئی تھی

وہاں مجھے محبت کی سچائی تب پتہ چلی تھی جب وہ کاغذ ملا تھا جس میں لکھا تھا"
 میں اس سے پھر کبھی رابطہ نہ کروں۔۔۔ کیونکہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ دبئی شفٹ ہو رہا تھا
 "اب تک تو وہ زندگی کو بھرپور انجوائے کر رہا ہوگا۔۔۔ مجھ پر قیامت گرا کر۔۔۔"
 "تم خود چل کر گئی تھی وہاں۔۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔"

اس نے سر چھپا لیا تھا اپنے ہاتھوں میں۔۔۔

پھر تو جواز رہا ہی نہیں عروشمہ۔۔۔ میں حیران ہوں کن وقتوں میں کن لمحات میں ہم"
 "نے نظر ہٹالی تم سے۔۔۔ تمہاری ہاں نے سب بات ختم کر دی۔۔۔"

"السلام علیکم پھچھو۔۔۔"

انکی حیثیت سے زیادہ مل رہا ہے انہیں۔۔۔ عزت کی روٹی یہ عیش و عشرت والی زندگی
دی ہے میں نے اپنا پیٹ کاٹ کر۔۔۔ خون پسینے کی کمائی سے اس گھر کو سپینج رہا
ہوں۔۔۔

"تو وہ ٹھیک کیوں نہیں ہوگی۔۔۔؟؟"

ایک خالی جگہ پر دیکھتے ہوئے انہوں نے وہ سوال پوچھے تھے لگ رہا تھا جیسے خود سے
کر رہے ہوں وہ بات۔۔۔

دونوں بھائی نے اب اپنے بڑے بھائی کے چہرے پر ایک پریشانی سی دیکھی تھی
"سائرہ بیٹا جاؤ کھانا بناؤ۔۔۔ اور تم دونوں ہیلپ کرو بہن کی جاکر۔۔۔"

اپنی تینوں بیٹیوں کو وہاں سے بھیج دیا تھا۔۔۔

وہ دونوں میاں بیوی جو اونچی آواز میں بیٹیوں سے بات نہیں کرتے تھے آج انکے لہجے
میں زرا برابر بھی نرمی نہیں تھی

"ہاشم بھائی۔۔۔ میں کچھ کہنا چاہتی تھی آپ سے۔۔۔"

وہاں گپ شپ کرتے ہوئے سب لوگ متوجہ ہوئے تھے اور اسی وقت حمدا بھی وہاں آگیا تھا۔۔۔ حیرت کی بات یہ تھی حماد نے اپنے ماں باپ کو سلا کر کے اور کوئی بات نہیں کی اور ان دونوں نے بھی اپنے بیٹے سے کوئی سوال جواب نہیں کیا تھا اس "وقت۔۔۔"

"وٹ ربیش سوہا۔۔۔"

شی از پریگنٹ موم۔۔۔۔ اور جس لڑکے کی انفارمیشن میں نے غفور انکل سے نکلوائی جو "پاکستان سے بھاگ گیا ہے۔۔۔ اس لڑکے نے کچھ نشہ آور چیز پلا کر اسے بے ہوش کر دیا اور۔۔۔"

پر میں اس کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔ عزت تو ویسے بھی خراب ہو جائے گی جب یہ سچ سب کے سامنے آئے گا۔۔۔ ہم سب دوستوں کی زندگیاں اسی لپیٹ میں آجائیں گی۔۔۔

سوہا کی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں نے والد کا دل پگھلا دیا تھا
"سوہا تم۔۔۔"

ڈیڈ آپ تو پاور فل ہیں کچھ کیجئے اس مجرم کو یہاں واپس بلائیے۔۔۔ عروشمہ کی غلطی بھی ہے

پر اس میں جو بیٹی تھی جو اس کام کو ہوتے ہوئے روک سکتی تھی اسے تو نشہ آور چیز پلا کر سلا دیا گیا۔۔۔

"اگر وہ ہوش میں ہوتی تو نہ کرتی یہ۔۔۔"

بابا بابا بابا۔۔۔۔۔ تم اسے یا کسی لڑکی کے گناہ کو جسٹیفائی نہیں کر سکتی کہ اسے نشہ آور چیز پلا دی گئی۔۔۔

میں پوچھتا ہوں کیوں گئی وہ۔۔۔؟؟ کیوں کسی نامحرم کے ساتھ وہ باہر گئی۔۔۔؟؟

نہیں یقین تو اپنے موبائل میں لگے ٹریکر سے اور اس میں ٹریکنگ چیپ سے کنفرم کرلو۔۔۔

مجھے نفرت ہے ان بچیوں سے جو ماں باپ کی دی ہوئی آزادی کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔۔۔

"محبت کرنا ایک الگ فعل ہے۔۔۔ اس محبت کے پیچھے عزتیں لٹا دینا محبت نہیں۔۔۔"

سوہا نے آج اپنے والدین کا ایک الگ ہی روپ دیکھا تھا۔۔۔ وہ ماں باپ جو ہمیشہ ہنسی مذاق کرتے رہے نرمی کرتے رہے آج ان کا وہ روپ دیکھا تھا اس نے جو شاید کبھی دیکھا یا نہیں تھا انہوں نے۔۔۔

"میں آج پھر عروشمہ کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں آپ کے در پہ ہاشم بھائی۔۔۔"

ہاشم صاحب کا ہاتھ وہیں رک گیا تھا حلق میں سے وہ نوالہ نیچے نہیں اتر رہا تھا جو وہ کھا رہے تھے سب کے ساتھ بیٹھ کر۔۔۔

ہاشم صاحب کی آنکھیں بھر آئیں تھیں

"ہاشم بھائی۔۔۔ ایم سو سوری۔۔۔ آپ مجھے انکار کر دینے پر مایوس نہ ہوں میں پھر۔۔۔"

نگہت میں مایوس اس بات پر ہوں کہ کیوں نہیں نے پہلے ہی ہاں کر دی۔۔۔ کیوں میں"

انتظار میں تھا۔۔۔ بیٹی کی تعلیم تو شادی کے بعد بھی مکمل ہو جاتی نہ۔۔۔؟؟

"پھر کیوں میں انکار کرتا رہا۔۔۔؟؟

ہاشم صاحب کو کچھ پل لگے تھے اپنے آنسوؤں پر قابو پانے کے لیے

اور عروشمہ کی فیملی۔۔۔ جو آج تک اپنی بچی کے خیالات پر فخر محسوس کرتی تھی وہ آج نفرت محسوس کر رہی تھیں۔۔۔

پھچھو ہم تیار ہیں۔۔۔ آپ آج نکاح پڑھا لیں۔۔۔ ہم تیار ہیں۔۔۔"

اس نے بھی بہت پڑھائی کر لی ہے میرے خیال سے یہی وقت ہے نکاح کرنے
"کا۔۔۔"

کچھ خدا کا خوف کھائیں امی۔۔۔ نکاح شادی۔۔۔؟؟ میں اب کسی کے قابل نہیں"

"رہی۔۔۔ میں کیسے دھوکا دے سکتی ہوں کسی کو بھی۔۔۔؟؟"

"ماں باپ کو دھوکا دینا یاد تھا تمہیں۔۔۔ تب تمہارا دل نہیں کانپا۔۔۔؟؟"

والدہ کی جھڑک نے اسے پیچھے ہونے پر مجبور کر دیا تھا

میں سب کچھ بتا دوں گی پھوپھو کو۔۔۔ وہ لوگ اوپر چچا کے پورشن میں ہیں۔۔۔؟؟ میں"

"ابھی انہیں۔۔۔"

عروشمہ کے منہ پر ایک تھپڑ پڑا تھا والدہ سے جو ایک اور تھپڑ مارنے کو تیار تھیں جب ہاشم صاحب نے ہاتھ پکڑ لیا تھا ان کا۔۔۔۔

اس گناہ سے چھٹکارا نہیں مل سکتا ہمیں۔۔۔ اور یہ غیر قانونی ہے۔۔۔ میں صرف " تمہیں کچھ ماہ برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔ اس بچے کی پیدائش کے بعد تمہارا نکاح ہوگا۔۔۔ اور میں تمہارا بد بخت باپ۔۔۔ ان چند مہینوں میں اتنی ہمت لانے کی کوشش کروں گا کہ کسی کو نہ سہی پر نگہت کو بتا دوں یہ سب۔۔۔ اگر سچ جاننے کے بعد وہ مان گئی تو ٹھیک ہے۔۔۔

اگر نہیں تو تم بھی تیاری پکڑ لینا۔۔۔ کسی ہوسٹل یا کسی یتیم خانے پھینک آؤں گا تمہیں۔۔۔

اور ہم لوگ اس محلے سے چلے جائیں گے۔۔۔ ان بدنصیب بچیوں کو میں کہیں اور لے جاؤں گا تاکہ ان پر تمہارا بدنما سایہ نہ پڑے عروشمہ۔۔۔

تم جیسی اولاد۔۔۔۔

میرا رب جانتا ہے یہ کب سے شروع تھا۔۔۔ میرا رب جانتا ہے تم کب سے اپنے ماں باپ کو دھوکا دیتی رہی۔۔۔

اور میرا رب ہی تم سے حساب کرے گا عروشمہ کیونکہ میں نے اللہ پر ڈوری پھینک دی ہے۔۔۔

میں اس عمر میں ایک بے بس مجبور ایک لاچار باپ۔۔۔ عزتوں کا مارا آدمی۔۔۔
برادری کے طعنوں سے ڈر گیا ہوں۔۔۔ ایک آہٹ پر دل سہم جاتا ہے کہ کہیں کسی کو
"کوئی خبر تو نہیں ہو گئی۔۔۔"

داڑھی کے بال گیلے ہو گئے تھے انکی جب انہوں نے بات مکمل کی تھی۔۔۔
سسکیوں کی لڑی بندھ گئی تھی اس کمرے میں موجود ہر کوئی اشکبار تھا۔۔۔

اور وہ نا سمجھ جو ماں باپ کا یقین توڑتی آئی جس نے اپنے کزن کا رشتہ اس لیے بھی ٹھکرا
دیا تھا کہ اسے بہتر نہیں بہترین چاہیے تھا۔۔۔
"آج وہ اسی بہتر کی مہربانی پر تھی وہ اسکی فیملی کی عزت۔۔۔"

اندر آئیں۔۔۔ سوہا بیٹا تم اپنی فرینڈز کو اپنے کمرے میں لے جاؤ"
 "ہم لوگ تب تک کچھ بات کر لیں۔۔۔"

سوبا کی والدہ نے سنجیدہ لہجے میں کہا تو سوبا اپنی تینوں فرینڈز کو اپنے روم میں لے گئی تھی سوبا کے ساتھ سب باتیں کر رہی تھیں سوائے زارا کے۔۔۔

زارا پلیز ایسے منہ نہ بناؤ۔۔۔ ہم سب یہاں مسئلے کے حل کے لیے اکٹھے ہوئے"

"ہیں۔۔"

فائنلی تم لوگوں کو سمجھ آیا کہ یہ مسئلہ سب کا مسئلہ تھا۔۔۔ میں جانتی ہوں۔۔۔ میری "ماں کو کیسے بتایا میں نے۔۔۔ دو تھپڑ پڑے مجھے۔۔۔ وہ مجھ سے قسمیں لے رہی تھیں کہ میرا کوئی چکر تو نہیں کسی کے ساتھ۔۔۔"

انہیں لگتا ہے ہم سب دوست شامل ہیں ہم نے 'یاریاں' لگوائی ہیں عروشمہ کی

میں نے اپنی امی سے ایک ہی بات کی اگر ہم اس قدر ہی گرمی ہوئی ہوتی تو ابھی تک ہماری 'پاریاں کیوں سامنے نہیں آئی۔۔۔

"پر انہیں تو یقین ہو ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔"

زارا پھر آگ بگولہ ہوئی تھی۔۔

ہم نہیں ذمہ دار ہیں تو کون ہے زارا جی۔۔؟؟ آخر کون تھا وہ جس کے ساتھ وہ جاتی"

"رہی ہے۔۔؟؟ ظاہر ہے ہم لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گزرتی تھی وہ۔۔۔"

سوہا اسکے سامنے کھڑی تھی

یہاں پھر سے لڑائی شروع تھی اور نیچے انکی امیوں کی۔۔۔

نہیں تو میری بیٹی کو اس گناہ کی دلدل میں کس نے جھونکا ہے۔۔؟ جب دیکھو آپ "لوگوں کی بیٹیاں آتی تھیں عروشمہ کو بلانے۔۔۔"

عروشمہ کی والدہ چلائی تھی

زارا کی امی نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

سوبا کی موم نے عروشمہ کی امی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بٹھا دیا تھا۔۔۔

دلشاد جتنی پڑپڑ تم کر رہی ہو۔۔۔ تم تو خود اپنی جوان بیٹی جو منگنی سے شادی سے پہلے "اپنے اس لڑکے ساتھ بھچتی ہو کالج۔۔۔ کتنی بار محلے والوں نے منہ کھولا۔۔۔ پر ہم منہ بند کرواتے آئے ہیں۔۔۔"

"تے ہو رکی ہن تو کسی ہو ر نوں اینج دیاں گلاں نئی کرسکدی۔۔۔"

سب نے ہی زارا کی امی کو باتیں سنا کر چپ کر کے بٹھا دیا تھا۔۔۔

آپ سب جانتی ہیں غلطی تو ہوئی ہے۔۔۔ بلکہ گناہ ہوا ہے۔۔۔"

عروشمہ نہ ہوتی تو کوئی اور ہوتا۔۔۔ اور اگر عروشمہ کی والدہ نے ہماری بیٹیوں پر الزام لگایا ہے تو کچھ غلط نہیں کہا۔۔۔ ہماری بچیوں تو ہر وقت ساتھ ہوتی تھی نہ۔۔۔؟؟

پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟ اگر ہماری اپنی بیٹیاں ان سب میں شامل ہوئیں تو۔۔۔؟؟؟

"اگر کل کسی اور کی بیٹی کا یہ واقعہ سامنے آیا تو۔۔۔"

"یا اللہ خیر۔۔۔"

عندلیب کی امی کی باتیں سن کر سوہا کی موم نے سر پکڑ لیا تھا۔۔۔

"زارا تمہیں تو جلن ہی رہی ہے سوہا کے سٹیٹس سے۔۔۔"

"کمینی تم تو موقع چاہتی ہو عروشمہ کی غیر موجودگی میں سوہا کی چمچی بننے کا۔۔۔"

اور وہ پھر ہاتھ پائی ہوئیں تھیں۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 56
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

"یا خدایا۔۔۔"

سوها کے سچ بتانے پر وہ سب حیران رہ گئیں تھی۔۔۔

غلطی تو پھر بھی میری بیٹی کی ہے باہر کے مرد ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ گھر کی عورت"
 "کیوں یقین کر لیتی ہے۔۔۔؟؟"

کچھ اور باتیں کرنے کے بعد ایک ہی حل ملا تھا انہیں۔۔۔ چونکہ سوہا کی والدہ اور والد نے ساری ذمہ داری اٹھانے کا ذمہ لے لیا تھا۔۔

یہ بات۔۔۔ آج یہاں اس کمرے کی چار دیواری میں دفن کر کے آپ سب باہر جائیں"

گے۔۔۔

اگر آپ میں سے کسی بچی یا کسی بچی کی ماں نے باہر کسی کو بتایا یا کسی طرح کا طنز طعنہ
عروشمہ یا عروشمہ کی فیملی کو دیا تو مجبوراً ہم لوگ اس کیس کو پولیس میں فائل کر دیں
گے۔۔۔"

سب لوگ شاکڈ ہو گئے تھے سوہا کی موم کی دھمکی پر
کیونکہ آپ لوگ مانیں یا نہ مانیں۔۔۔ عروشمہ کے ساتھ بڑی زیادتی ہوئی ہے۔۔۔"

ہمارے یہاں بچیاں اس عمر میں ایسی غلطی کرتی ہیں بنا سوچے سمجھیں چلی جاتی ہیں
منہ اٹھا کر۔۔۔

"پر کسی کا ناجائز فائدہ اٹھانا یہ بھی ایک جرم ہے۔۔۔"

ابھی بچیاں یونیورسٹی کو جاری رکھیں۔۔۔"

"اور جب۔۔۔ عروشمہ۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رک گئیں تھیں ان بچیوں کو دیکھ کر --- انہیں آج خود بہت شرمندگی ہو رہی تھی یہ سب باتیں کہتے ہوئے ---

جب تک زیادہ محسوس نہیں ہوتی --- وہ تب تک اپنے ماں باپ کے گھر رہے --- " پھر اسکے بعد ہم --- ہمارے گھر رہے وہ --- یہاں ملازم کی چھٹی کر دیں گے اس دورانہ میں ---

"اور اسکے بعد --- ہم یہاں وہ بچہ آڈولپشن کے لیے دے دیں گے --- او --- وہ ابھی بات کر رہی تھیں کہ سوہا جلدی سے ایکسکلیوز کر کے وہاں سے چلی گئی تھی --- "اگر آپ لوگوں کے پاس کوئی اچھا حل ہے تو آپ بتا دیجئے --- " نہیں --- یہ بہترین ہے --- باقی ہم آپ کے ساتھ ہیں --- عروشمہ ہماری بیٹی " ہے ---

"اپ ہم میں سے کسی کی غصے میں کہی بات کا بُرا مت منائیں گا --- عندلیب کی والدہ آگے بڑھ کر تسلی دیتی ہیں عروشمہ کی مدر کو ---

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

ساحل کنڈھا چوڑا کیئے کھڑا تھا سامنے۔۔۔

زارا کے ابو بھی اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تھے جب دلشاد بیگم نے اپنی جوان بیٹی پر ہاتھ اٹھایا تھا

"نا محرم۔۔؟ کمزن ہے تمہارا شادی ہونے والی ہے۔۔۔"

ہممم کزن ہے تو ساتھ بیٹھ جاؤں۔۔؟؟ شادی ہونے سے پہلے شادی کھا پی لوں۔۔؟؟؟"

کیونکہ یہ آپ کا بھانجا شادی سے پہلے یہی چاہتا ہے۔۔۔

"میں پہلے حیران نہیں ہوتی تھی اب میری عقل پر پڑے پردے ہٹنے لگے ہیں۔۔۔
اپنی گال پر ہاتھ رکھے وہ اپنے ابو کی طرف بڑھی تھی

ابو آج تو امی کہہ رہی ہیں کہ کزن ہے شادی ہونے والی ہے لفٹ لے لیتی۔۔۔"

پر کل کو اگر ہم دونوں کچھ ایسا گناہ کر دیں اور یہ شخص شادی سے مکر جائے تو کیا امی اپنا قصور مانیں گی۔۔۔؟؟ کیا بات میری عقل اور سمجھ داری پر نہیں رکے گی۔۔۔؟؟

یہ شخص۔۔۔ جو جانتا ہے عروشمہ کے ساتھ وہ حرکت کس نے کی۔۔۔ یہ گھٹیا شخص چاہتا تھا ہم بھی ویسے باہر ملیں اور تعلقات استوار کریں۔۔۔

ابو اس جیسے شخص کے ساتھ شادی نہیں کروں گی میں۔۔۔ عروشمہ کے ساتھ جو ہوا وہ اسکی غلطی بھی تھی اور اسکے ساتھ بھی غلط ہوا۔۔۔ وہ واقعہ نہیں نصیحت ہے میرے لیے۔۔۔

اس لیے۔۔۔ مجھے زہر دے کر مار دیں پر اس جیسے گرمی ہوئی سوچ رکھنے والے کزن کو

"میں اپنا شوہر تسلیم نہیں کروں گی۔۔۔"

زارا آنسو صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

دیکھا بھائی صاحب اسکی زبان۔۔۔ ان لڑکیوں نے اسے کیسا بنا دیا ہے۔۔۔ دلشاد

"باباجی۔۔۔"

"تم فکر نہ کرو ہم اسی مہینے اسکا نکاح ساحل سے پڑھوا دیں گے۔۔۔"

زارا کی والدہ نے اپنی بہن اور بھانجے کو یقین دلایا تھا

"یہ نکاح نہیں ہوگا۔۔۔ میری بیٹی نے جو فیصلہ سنا دیا ہے وہ فائل ہے۔۔۔"

"ہا ہا ہا تو بھائی صاحب آپ بھی دوسری عروشمہ۔۔۔"

بس بہن جی۔۔۔ پنہ بیٹے کی غلطی مانیں۔۔۔ ایک بچی کے ساتھ غلط ہوا تو ہر ایک کو
بے بس نہ سمجھا جائے۔۔۔

ایک سانحہ ہوا ہے میرا یقین میری بیٹی پر قائم ہے۔۔۔ اور رہے گا۔۔۔

اور تم۔۔۔ تم کس سے پوچھ کر جاتے رہے ہو اسے لینے کو۔۔۔؟ آئندہ کے بعد میری

"بیٹی کے آس پاس نظر آئے تو وہ حال کروں گا کہ یاد رکھو گے۔۔۔۔"

"شانی---؟؟؟ شانی تک کیسے رسائی ہوئی---؟؟؟ وہ درمیان میں کون ہو سکتا ہے---؟؟؟"

وہ سب سوہا کے گھر ایک بار پھر سے اکٹھے ہوئے تھے

زارا عندلیب، عنایہ، تحریم--- وہ سب ایک پلان کے ساتھ یہاں آئے تھے---

"اس خبیث کو پہلے ہم سزا دیں گے پھر پولیس کو انفارم کریں گے---

سوہا کی گاڑی میں وہ سب بیٹھ گئے تھے اور دوسری گاڑی میں گارڈ تھے---

ساحل نے جس طرح سے بتایا مطلب وہ بے غیرت ابھی باہر نہیں گیا یہیں ہے---

"پہلے اسکے گھر جائیں---؟؟؟"

تماشہ لگ جائے گا--- ہمیں اسکی ہڈیاں توڑنی ہے پہلے پھر بات چیت کریں گے"

"پولیس والے---

بنا آگے کا سوچے وہ ساحل کے موبائل نمبر کو ٹریس کروا کر ایک چونک پر رکے تھے جہاں ایک کمرے میں کچھ لڑکے موجود تھے---

گاڑی بہت دور کھڑی کر دی تھی

باہر بائیک سے اندازہ ہو رہا ہے کہ اندر کافی لوگ ہوں گے۔۔۔ شانی کو کیسے پہچانے " گے۔۔۔؟؟

"ویٹ کرتے ہیں انکی گیدرنگ کم کرنے کا

اور کچھ دیر بعد بہت سے لڑکے وہاں سے چلے گئے تھے جن میں ایک کزن بھی تھا زارا کا۔۔۔

"کم آن۔۔۔"

"سوہا اور گرلز ماسک پہنے گاڑی سے نکلی تھی ہاتھ میں بیٹ تھا اور ایک سٹک۔۔۔

دروازے پر ناک کیا تھا خاموش ہو گئیں تھیں سب۔۔۔

"ارے کمبختوں آ رہا ہوں چین سے سونے دو اب۔۔۔"

اس لڑکے نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا ایک ایک دم سے شاکڈ رہ گیا تھا

"جی کون۔۔۔؟؟"

وہ ابھی بات کر ہی رہا تھا کہ سوہا کے گارڈ نے اس پر پیچھے سے وار کر دیا تھا

اور وہاں اس وقت ان سب نے ایک ایک چیز کمرے کی ادھر سے ادھر کر دی تھی
دو لیپ ٹاپ اور تین موبائل جو وہاں الگ الگ جگہ پر چھپے ہوئے تھے وہ سب اٹھا لیئے
تھے انہوں نے۔۔۔

میں ڈیڈ سے بات کرلوں گی۔۔۔ تم سب خاموش رہنا جب تک پولیس انسویسٹی گیشن "مکمل نہیں ہو جاتی۔۔۔"

"سوہا ان سب کے بعد بھی عروشمہ پر لگے داغ نہیں دھل سکتے۔۔۔"

میں نے یہ سب اس لیے کیا ہے کہ اس درندے سے باقی لڑکیاں بچ سکیں۔۔۔"

اب اسکے گھر جانے کی دیر ہے اسکے ماں باپ سے سوال کریں گے کہ بیٹے کی صورت میں معاشرے کو جو درندہ نوازا ہے انہوں نے کل کو وہ بھی تیار رکھیں خود کو کیونکہ یہ مکافات عمل ہے۔۔۔

ان سب میں تربیت کا بہت عمل دخل ہوتا ہے اس گھٹیا آدمی کے گھر والوں کو ایک "جگہ کھڑا کر کے پوچھوں گی کہ بیٹے کی صورت میں کس شیطان کو کھلا چھوڑا ہوا تھا۔۔۔"

سوبا یہ کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔؟ یا اللہ۔۔۔ وہ لڑکی جس لڑکے پر اتنا یقین کر کے گھر کی "دہلیز پار کر گئی وہ لڑکا اس قدر گھٹیا ہے یہ بتانا چاہ رہی۔۔۔؟ پھر تو تم لڑکیوں سے بڑا بیوقوف "کوئی نہیں ٹھہرا میری نظر میں۔۔۔"

سائمن صاحب اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پیچھے ہو گئے تھے وہ اس وقت انکے سڈی روم میں تھے

گارڈ نے گھر پہنچتے ہی سب کچھ بتا دیا تھا انہیں اور پھر انہوں نے سوبا کو بلایا تھا اپنے پاس۔۔۔

سائمن ریلیکس۔۔۔ آپ نے ہی کہا تھا اس مسئلے کو آہستگی سے حل کرنا ہوگا۔۔۔ "اب آپ اس طرح ری ایکٹ کر رہے ہیں۔۔۔"

تو کیا کروں۔۔۔؟؟ ہاشم صاحب کی بیٹی کا اتنی اندھی ہو گئی تھی۔۔۔؟؟ باپ کو اتنا بڑا "دھوکا دہ دیا کس گھٹیا شخص کے لیے۔۔۔؟؟ بھائی کا سر جھکا دیا کس کے لیے۔۔۔؟ دو دن کی محبت کے لیے۔۔۔؟ تم آج کی نسلیں سمجھتی ہو بس غلطی کی معافی تلافی ہو گئی ہم خودکشی کی دھمکی دیں گے تو ماں باپ مان جائیں گے۔۔۔"

اور ماں باپ مان بھی جاتے ہیں۔۔۔ پر یہ اولادیں کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟؟
کیا ملتا ہے تمہیں۔۔۔؟؟

اور ایک بات۔۔۔ سوہا۔۔۔ یہ سب میں کسی عروشمہ یا اسکے ماں باپ کے لیے نہیں
کر رہا۔۔۔

یہ سب میں اس لیے کر رہا ہوں کہ کل کو تمہاری عزت پر حرف نہ آئے ہماری فیملی کو پتہ
چلا تو کیا ریپوٹیشن رہ جائے گی میری اور میری وائف کی۔۔۔؟؟

تم لڑکیاں تو اس قابل نہیں رہیں کہ تم لوگوں کو اہمیت دی جائے۔۔۔

میرے سامنے بھی نہ آئے وہ لڑکی۔۔۔ کیونکہ ایسی بیٹیاں جو ماں باپ کی عزتوں پر خاک
ڈال جائیں وہ کسی کی عزت کی حقدار نہیں ہوتیں۔۔۔

سائمن صاحب تو اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی پر برس پڑے تھے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔؟؟؟"

اور جو انہیں مل رہا تھا وہ ذہنی اذیت تھی۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"نگہت۔۔۔ میں جو کہنا چاہتا ہوں۔۔۔ وہ۔۔۔"

"آپ پھر رشتے سے انکار کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟"

نگت بیگم نے افسردگی سے پوچھا

"نہیں نگت بات یہ ہے۔۔۔"

ہاشم بھائی ہمیں جہیز میں کچھ نہیں چاہیے مجھے عروشمہ ہمیشہ سے ہی پسند رہی عاصم"

کے لیے تو میں ہمیشہ سے عروشمہ ہی چاہتی رہی۔۔۔

"آپ نکاح کروا دیں۔۔۔"

انہوں نے خوشی خوشی کہا تھا پر ہاشم صاحب کے اگلے الفاظ پر انکی بھی سانسیں تھم گئیں تھی

"عروشمہ پریکٹس ہے۔۔۔"

کیا۔۔۔؟ عروشمہ کی شادی آپ نے کر دی تھی۔۔۔؟؟ نکاح کیا تھا۔۔۔؟ کس کے"

"ساتھ۔۔۔؟"

اس کمرے کی چار دیواری میں وہ تھے انکی بیوی تھی انکی چھوٹی بہن اور انکی دو بچیاں

موجود تھیں۔۔۔

ان پردوں میں۔۔۔ بیٹیوں کے ان نقابوں میں یہ بے شرمی چھپائی ہوئی تھی آپ نے۔۔۔؟؟

وہ چیخ اٹھی تھی۔۔ اور کسی نے سوچا بھی نہیں تھا نرم شگفتہ لہجہ رکھنے والی پھپھو اس طرح بھی چلا سکتی ہیں۔۔۔ جیسے اب وہ غصہ کر رہی تھیں۔۔۔

"نگمت باجی۔۔۔"

بس۔۔۔ بھابھی۔۔۔ میرا بھائی تو گھر سے باہر محنت مزدوری کرتا رہا بیٹیاں تو آپ کے "سپرد ہوتی تھیں نہ۔۔۔؟؟ کیوں نہ رکھ سکی آپ میرے بھائی کی عزت سنبھال کر۔۔۔؟؟

بھائی کی آنکھوں میں آنسوؤں کا دریا دیکھے وہ اپنی بھابھی پر برس پڑی تھیں۔۔۔

ان بچیوں کے لیے میرا بھائی لڑتا رہا۔۔۔؟؟ مرتا رہا محنت مزدوری کرتا رہا کہ میری بچیوں کو "اچھی خوراک مل جائے اچھی تعلیم مل جائے"

"یہ صلہ دیا تم لوگوں نے۔۔۔؟؟

اپنی دونوں بھتیجیوں کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

عروشمہ کو زور دار تھپڑ مار کر پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

تمہاری پھپھو نے تمہارا سچ جاننے کے بعد اس رشتے سے انکار کر دیا۔۔۔ ٹھکرا دیا تمہیں۔۔۔"

جو تم کرتی آئی تھی عاصم کو ٹھکرا کر۔۔۔ تمہیں بھی آج ٹھوکر پڑ گئی پر وہ تمہیں نہیں

ہمیں پڑی ہے۔۔۔

"میں اینڈ تک پُر امید تھی کہ وہ لوگ تمہیں اپنا لیں گے۔۔۔

کتنے تھپڑ غصے میں مار چکی تھیں وہ عروشمہ کو۔۔۔ اور وہ گھٹنوں میں منہ چھپائے روئے

جا رہی تھی

کسی کو نظر نہیں آ رہا کہ غلطی کس کی ہے گناہ کس کا ہے۔۔۔ یہاں جس کو پتہ چل رہا"

وہ گندی اولاد کو نہیں دیکھتا۔۔۔ ماں کو گندہ کہتا ہے۔۔۔ میں ہی گندی ہوں۔۔۔ جو تم پر

اندھا یقین کیا میں نے۔۔۔

تعلیم تعلیم۔۔۔ تعلیم۔۔۔ پڑھ لکھ کر جو جھنڈے تم نے لگانے تھے جو عزت بخشی

تھی۔۔۔

اپنی بے حیائی سے تم نے اتنی ہی بدنامی دے دی ہمیں

اب ہر روز یہ تماشہ لگے گا۔۔۔ تمہارے باپ میں ہمت نہیں ہے دوکان میں جانے کی۔۔۔

وہ مضبوط وہ واحد سرپرست تمہارا۔۔۔ اب ڈر کے گھر کی چار دیواری میں محصور ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

"تم نے باپ کو جیتے جی مار دیا ہے آوارہ لڑکی۔۔۔"

ممتا رو رہی تھی پر اندر ایک غصے کی شدت تھی جو کم نہ ہو پارہی تھی انکی۔۔۔

اسی وقت سوہا کو جلدی جلدی میں کال ملا دی تھی عروشمہ کی بہن نے۔۔۔

آپ کسی طرح عروشمہ کو اپنے ساتھ لے جائیں یہاں رہی تو وہ گھٹ گھٹ کر مرجائے گی۔۔۔ نہیں تو اسکی وجہ سے میرے ماں باپ مرجائیں گے۔۔۔

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 81
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

"بس کرجائیں آنٹی۔۔۔ آپ اسے مار جان سے مار دیں گی کیا۔۔۔ چھوڑ دیجئے۔۔۔"

سوبا نے انہیں عروشمہ سے دور کر دیا تھا۔۔۔

ایسی نہیں کرتی۔۔۔ بس ماں باپ کو کھا جاتیں ہیں انکی عزتیں کھا جانے کے بعد۔۔۔"

"ہمیں تو مار دیا اس نے۔۔۔ اپنے باپ کو بھی نہیں چھوڑا۔۔۔"

وہ چہرہ صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ اٹھ جاؤ۔۔۔"

پر عروشمہ سے اٹھا نہیں جا رہا تھا۔۔۔

"تم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو۔۔۔"

"نہیں میں ان سب پر تو بوجھ بنی ہوئی ہوں تم پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔۔۔"

پر سوبا نے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھا لیا تھا۔۔۔ اور دروازے تک لے جاتے ہوئے اسکی نظر

پیچھے فرش پر پڑی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ یہ خون۔۔۔ تمہیں کہاں چوٹ لگی ہے۔۔۔؟؟"

"اب الزام لگا رہے ہیں۔۔۔؟؟ شانی بیٹا ہم کیس کریں گے ان لوگوں پر۔۔۔"

شانی کی والدہ نے جیسے ہی اسکا ہاتھ کھینچ کر اندر لے جانے کی کوشش کی تو شانی وہیں رکا ہوا تھا دوسرے ہاتھ پر ہتکڑی بندھی ہوئی تھی۔۔۔

یہ ہماری حراست میں ہے۔۔۔ اسکو ساتھ اس لیے لائیں ہیں کہ جو ویڈیو اس نے باقی لڑکیوں کی بنائی ہے اسے ہم اس گھر سے ڈھونڈ سکیں۔۔۔

"جاؤ کام کرو۔۔۔ ایک ایک کونا ڈھونڈنا۔۔۔"

"اندر میری بیٹیاں ہیں۔۔۔"

"اندر جن کی ویڈیو موجود ہیں وہ بھی بیٹیاں تمہیں کسی کی۔۔۔"

حماد غصے سے کہہ کر سامنے کھڑا ہوا تھا شانی کے والد کے۔۔۔

امی ابو مجھے بچا لیں یہ لوگ جھوٹ بول رہیں وہ عروشمہ تو مجھے خود ملنے آتی تھی۔۔۔"

"وہ بدکردار تھی۔۔۔ میرے پیچھے پڑی ہوئی تھی۔۔۔"

حماد کا قہر شانی پر برساتا تھا سب کے سامنے اس نے شانی کو اتنے مکے مار دیئے تھے

"بس حماد۔۔۔"

"میں اپنے بیٹے کو بچا لوں گی۔۔۔ ظہیر آپ ابھی اپنے وکیل دوست سے بات کریں۔۔"

ظہیر صاحب نے جیب سے فون نکالا تھا اور اپنے دوست کو فوراً بلا لیا تھا۔۔۔"

وہ لوگوں میں بات ویسے ختم ہو ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

شانی کے کمرے سے اور بہت سی ڈیوائسز ملی تھیں جن میں بہت سی ویڈیوز کا ڈیٹا موجود تھا۔۔

پر شانی کی والدہ تو بار بار عروشمہ کے کردار پر کیچڑ اچھالنے میں لگی ہوئی تھیں جس کو بہت خاموشی سے سن رہے تھے ہاشم صاحب۔۔۔

دیکھیں آفیسر۔۔۔ یہ معاملہ آگے جائے گا تو بدنامی آپ کی بیٹی کی بھی ہوگی شانی کو"

"جیل بھیجنے کے علاوہ کوئی راستہ بتائیں۔۔۔

اس بات پر حماد کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

میں بتاتا ہوں راستہ۔۔۔ اسکی بہن کے ساتھ بھی وہی کرتا ہوں میں۔۔۔ پھر جو سزا تم"

"لوگ میرے لیے بتاؤ گے وہی سزا اسے کنجر کو بھی دے دیں گے۔۔۔

"یو باسټرډ"۔۔۔۔۔

سب سے زیادہ شافی اچھلا تھا اور ایک تھپڑ اسے پڑا تھا جو اسکے والد نے مارا تھا۔۔۔

شاہان۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا کہ تو اس طرح نام روشن کرے گا میں تجھے بہت پہلے نکال باہر"

کرتا۔۔۔

آض کسی مرد نے تیری بہن کو منسوب کر کے ایک بہت بڑی بات کی ہے تیری جگہ کوئی اور ہوتا تو غیرت سے مر جاتا۔۔۔ پتہ نہیں اپنی بہنوں کے سر ڈھانپ کر تو نے باہر کتنی بچیوں کے سر ننگے کر دیئے۔۔۔

پر تیری وجہ سے میری کسی بچی پر ان ناموں پر آنچ نہیں آنی چاہیے۔۔۔
اپنی ماں کو پکڑ اور نکل جائے۔۔۔ کل کو کسی لڑکی کے ساتھ کوئی غلط حرکت کرے تو
خبردار میری بچی کا نام آیا۔۔۔ اپنے آپ کو اور اپنی ماں کو پیس کرنا کیونکہ آج تک اس نے
"تجھے بگاڑا۔۔۔ دیکھ بات گرمیابان تک آپہنچی۔۔۔"

وہ اٹھ گئے تھے اپنی کرسی سے

"ظہیر آپ۔۔۔"

ایک لفظ نہیں بیگم۔۔۔ تم نے اپنی تربیت سے اپنے بیٹے کی زندگی برباد کی اسے محبت "دے دے کر ایک جانور بنا دیا اور اس جانور نے کسی معصوم لڑکیوں کی۔۔۔ وہ ہاشم صاحب کی طرف بڑھے تھے۔۔۔

آپ اس بچی کے باپ ہیں آپ کے جھکے سر اور آپ کی خاموشی نے بتا دیا ہے۔۔۔ "میری بھی بیٹیاں ہیں۔۔۔ یقین جانیں اگر آج ایسا کچھ ہوا ہوتا تو میں بھی ایسے ہی پیش آتا۔۔۔

میں مداوا نہیں کر سکتا۔۔۔ مگر آپ اگر کہیں گے تو ہم اس بے غیرت کا رشتہ لیکر آپ کے "گھر آجائیں گے۔۔۔ ان دونوں کی شادی۔۔۔

میری بیٹی مرتی مر جائے گی پر ایسے معاشرے کے گھنوں جانور کے ساتھ نکاح میں "نہیں آئے گی۔۔۔

ہاں میں چپ تھا۔۔۔ پر میں ایک بات سمجھ گیا ہوں۔۔۔ تعلیم ہونے کے باوجود بھی بچیوں کو پاس بٹھا کر بتاتے رہنا چاہیے کہ معاشرے کے مرد باپ بھائی جیسے غیرت مند نہیں ہوتے۔۔۔

جی۔۔۔ یہ بہت لمبے عرصے کے لیے اندر جائے گا۔۔۔ اور اسکے ساتھ وہ دوست بھی "اسکے۔۔۔"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"عرشمہ چہرہ صاف کروا لو۔۔۔ ابھی ابھی یہاں خون لگا ہوا ہے۔۔۔"

سوبا فرسٹ ایڈ باکس لیکر بیٹھی ہوئی تھی

عروشمہ کا سرا بھی بھی نیچے تھا

ایسے لفنڈروں کو دبئی کے ویزے نہیں ملتے بلکہ حوالات کے دھکے ملتے ہیں۔۔۔"

تمہیں جان کر غم ہوگا کہ تمہارے علاوہ بھی اس نے عشق کی داستانیں رقم کی ہوئی تھیں۔۔۔ بہت سی لڑکیوں کے ساتھ۔۔۔ مجھے بس اتنا بتا دو تمہیں شانی جیسے بے غیرت سے ملوایا کس نے تھا۔۔۔؟؟

سوبا نے غصے پر قابو کرتے ہوئے پوچھا تھا

میری۔۔۔ کزن نے۔۔۔ چلو کی بیٹی۔۔۔ وہ جس لڑکے سے ملنے جاتی تھی۔۔۔ تو مجھے

"ساتھ لے جاتی تھی۔۔۔ اور شاہان دوست تھا اس لڑکے کا۔۔۔"

"اوووہ۔۔۔ کیا تمہاری کزن بھی پریگنٹ ہے۔۔۔؟؟ یا ہوئی ہے۔۔۔؟؟"

سوبا کا لہجہ تلخ تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

کیوں نہیں۔۔۔؟؟ مطلب تمہیں کسی جگہ لے جا کر کسی سے ملاقات کروا کے تمہارے تو

راستے کھولتی رہی وہ خود اس دلدل میں کیوں نہیں دھنسی جس میں تمہیں پھینکتی رہی

"وہ۔۔۔؟؟"

"میں اتنا آگے نکل گئی کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں۔۔۔"

"سائنس گھٹ رہا تھا کل رات کو عجیب سی کیفیت ہو رہی تھی میری۔۔۔"

تمہیں اس چار دیواری میں گھٹن ہونا شروع ہو گئی ہے کیونکہ تمہارا داخلہ بند کر دیا گیا" ہے۔۔ تم اپنے ہی گھر میں آزاد نہیں گھوم سکتی۔۔۔ اس کمرے کے باہر کوئی بھی "تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔"

کڑوی سچائی بہت ہی آسان لفظوں میں چھوٹی بہن کے منہ پر دے ماری تھی بڑی بہن نے اور چہرہ پاس لے جا کر سرگوشی کی تھی

تو سوچو۔۔۔ ہم پر کیا گزر رہی ہوگی۔۔۔؟؟ میرے پینڈنگ کورسز بند ہوئے ہیں۔۔۔" ابو دوکان پر نہیں جا رہے باقی دو چھوٹی بہنیں کالج نہیں گئی ہے۔۔۔ ہماری زندگی بھی قید ہو کر رہ گئی ہے تمہاری طرح۔۔۔

فرق صرف اتنا ہے تمہیں تو سانس لینے کے لیے یہ کھڑکی مل گئی ہماری گھٹن ہے کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی۔۔۔

تمہاری شادی ہو جاتی تو ہم بھی آزاد ہو جاتے اس بدنامی سے۔۔۔

"پر اب وہ بھی ممکن نہیں پھپھو واپس جا چکی ہیں اپنی فیملی کے ساتھ۔۔۔"

★ ★ ★ ★ ★

"سچ جاننے کے بعد۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔"

عروشمہ کی کوئی زندگی نہیں رہی ہے۔۔۔ دیکھا جائے تو۔۔۔"

اور اب ہم لوگ بھی ایندھن بنے ہوئے ہیں۔۔۔ میری امی نے اکیڈمی چھڑوا دی ہے
میری۔۔۔ یونی کے دو سمسٹر بھی مشکل لگ رہے ہیں۔۔۔ گھر والے ایسی نظروں سے
"دیکھنے لگے ہیں مجھے۔۔۔"

تم مجھے کچھ بھی نیا نہیں بتا رہی ہو عندلیب۔۔۔ میں بھی اسی فیز سے گزر رہی
ہوں۔۔۔

مجھے لگتا تھا کہ میرے موم ڈیڈ بروڈ مائٹڈ ہیں ٹرسٹ کریں گے۔۔۔
"پر۔۔۔ ایسے واقعات کے بعد ماں باپ یقین نہیں کر پاتے۔۔۔
وہ بات کر رہی تھی کہ اسکے موبائل پر میسج آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔
"میں بعد میں بات کرتی ہوں ٹیک کئیر۔۔۔۔"

"ہائے بیوٹیفل۔۔۔"

"اسے اور شے مل جائے گی۔۔۔ پھر وہ شروع ہو جائے گا۔۔۔ سوہا نے موبائل آف کر دیا تھا وہ نمبر بلیک لسٹ پر لگا کر۔۔۔"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"حماد بائیک سٹارٹ کرو۔۔۔"

ابو اگر آپ مجھے انکو ساتھ لے جانے کا کہنے والے ہیں تو معذرت کے ساتھ میں نہیں "

"جاؤں گا۔۔۔"

اپنی بہنوں کو حقارت اور غصے سے دیکھا تھا حماد نے

"چلو۔۔۔ میں چلتی ہوں ساتھ۔۔۔"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"دیہی۔۔۔"

"امی ہم اتنی جلدی واپس کیوں آگئے وہاں سے۔۔۔؟؟؟"

"عاصم واپس گھر نہیں آنا تھا کیا۔۔؟؟ بیٹا آفس کے لیے دیر نہیں ہو رہی کیا۔۔؟"

امی میں بوس ہوں لیٹ ہو سکتا ہوں۔۔۔ اب بتائیں کیا ہوا ہے۔۔؟ مامو نے انکار کر دیا۔
"تھا۔۔؟"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"ایم سوو سوری سر۔۔۔"

تمہارے چہرے پر یہ ڈر دیکھ کر بہت سکون مل رہا ہے مجھے سوہا۔۔۔"
اچھی بات ہے کسی کو بتانے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔
"اور کسی کو بتایا تو تم سوچ نہیں سکتی میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔"
"اففف۔۔۔"

"ہیے آریو اوکے سوہا۔۔۔؟؟؟"
یس۔۔۔ کیا ایک کام کر سکتی ہو۔۔۔؟ مجھ سے بات کرتے ہوئے مسکراتی رہو۔۔۔"
اور اپنے موبائل سے ایک نمبر ڈائل کرو اٹس ایمر جنسی۔۔۔ کوئی مجھے فالو کر رہا ہے میں اپنا
"سیل یوز نہیں کر سکتی۔۔۔"
"اوو مائی گود میں جا۔۔۔"

"ڈونٹ گو لڑکی۔۔۔ چپ چاپ بیٹھی رہو جو کہا وہ کرو پلینز۔۔۔"
سوہا نے اسکو غصے سے اور پھر پیار سے کہا تھا
"اوکے۔۔۔ نمبر بتائیں۔۔۔"

سوہا نے ایک نمبر بتایا تھا۔۔۔۔

ایک لاسٹ میسج آیا تھا۔۔۔ اور کچھ دیر بعد زارا کلاس سے غصے سے باہر آئی تھی اور آتے ہی سوہا کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ مارا تھا

"ایک مسئلہ جان نہیں چھوڑ رہا اور تم نے یہ گل کھلائے ہیں۔۔۔؟؟"

"کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔"

"یہ دیکھو۔۔۔؟؟ یونی کے بلاگ پر یہ فوٹو تمہاری کپل گولز۔۔۔؟؟ مائی فٹ سوہا۔۔۔"

سوہا کو پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔

اور بہت سے سٹوڈنٹ سوہا کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے اس نے کسی کا خون کر دیا ہو۔۔۔

چیم گوئیاں جیسے ہی زیادہ ہوئی تھی پرنسپل آفس سے پیغام آگیا تھا اور سوہا کو وہاں بلایا گیا

تھا

یہ سب کرنے آتے ہیں آپ لوگ۔۔۔؟؟ اینڈ یو سوہا۔۔۔ تمہارے فادر اگر میرے اچھے

دوست نہ ہوتے تو ابھی تمہیں بھی نکال دیتا اس لڑکے کے ساتھ۔۔۔

"وہ تصاویر والا لڑکا سامنے کھڑا تھا جس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔"

زبیر صاحب نے موبائل کھینچ لیا تھا۔۔۔

سائمن یہ لڑکا جتنے نمبرز سے تنگ کرچکا ہے سب کا 'امی ایم آئی' یہی ہے یہ موبائل۔۔۔

"کب سے دھمکی دے رہا ہے دوستی کرنی ہے۔۔۔؟؟ میں کرواتا ہوں۔۔۔

وہ اسے کالر سے پکڑ کر باہر لے جانے لگے تھے جب سوہانے روک تھا

انکل ابھی یہ اور اس یونیورسٹی کے پرنسپل صاحب باہر سب سٹوڈنٹ کو یہ سارا ڈرامہ

بتا دیں۔۔۔ اور سب کے سامنے مجھ سے معافی مانگے اپنا اقبال جرم کر کے پھر آپ سے

"جیل میں ڈال دیں۔۔۔

"دیکھو سوہا بیٹا۔۔۔

آپ دیکھیں سر۔۔۔ ایسے ہزار کیس آپ کے سامنے آتے ہوں۔۔۔ آپ یہاں کسی کو جج

نہیں کر سکتے بنا ٹھوس ثبوت کے بنا۔۔۔

یہ فولوز بنانا ایڈیٹ کرنا آج کے زمانے میں بچوں کا کھیل ہوچکا ہے۔۔۔

اس لیے ایسے حالات میں کسی فی میل سٹوڈنٹ کو یونی سے نکالنے کا پریشر ڈال کر اسے

دبانے سے پہلے حقائق جاننا آپ پر فرض ہے۔۔۔

"سوہا بیٹا۔۔۔"

"مجھے بیٹی رہنے دیں باغی نہ بنائیے خدا را۔۔۔"

سوہا۔۔۔ سوہا۔۔۔ عروشمہ کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔۔۔ اسے بہت الٹیاں
"آ رہی تھی اسے ایمر جنسی میں لے گئے ہیں۔۔۔
عندلیب بھاگتے ہوئے آئی تھی

"وٹ۔۔۔؟؟؟"

ہاں سوہا۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے یہاں کچھ لوگوں کو شک ہو گیا ہے۔۔۔ سوہا۔۔۔۔۔"
ہم نے بہت بڑی غلطی کر دی اسے یونیورسٹی میں لا کر۔۔۔ سب کو پتہ چل جائے
"کا۔۔۔"

عندلیب کا چہرہ آنسوؤں سے بھر گیا تھا

"کچھ نہیں ہوگا بیٹا۔۔۔ ہم ساتھ ہیں آپ بچوں کے ڈونٹ وری"

سوہا کی موم نے عندلیب کو تسلی دی تھی۔۔۔ پر سوہا جانتی تھی اس انسیدنٹ کے بعد
 سب کچھ چیلنج ہو جائے گا۔۔۔
 اور وہی ہوا تھا۔۔۔

یونیورسٹی میں جو ہوا تھا وہ محلے تک پہنچ گیا تھا۔۔۔۔

یہ لوگ اب اس محلے میں نہیں رہ سکتے ہاشم کو نکالنا ہی ہوگا ایسے زانی لوگ دھبہ "
 "ہیں۔۔۔

دو تین عورتوں نے ہاشم صاحب کے گھر آکر بہت باتیں کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔
 دیکھیں آپ جو کہہ رہی ہیں وہ غلط ہے جھوٹ ہے ہماری عروشمہ کی طبیعت خراب "
 ہوئی تھی آپ کو یقین نہیں تو ڈاکٹر سے خود پوچھ لیں۔۔۔
 "ہم لوگوں بہت عزت دار شریف لوگ ہیں۔۔۔ ہمیں بدنام نہ کریں۔۔۔

زارا کی چچی نے خود تصدیق کی ہے اور تمہاری دیورانی۔۔۔ اس نے بھی کل رخسانہ سے " "کہا کہ وہ لوگ تمہاری بیٹیوں کی وجہ سے اپنا حصہ بچ رہے ہیں۔۔۔ کیا سچ میں تمہاری بیٹی پیٹ سے ہے۔۔۔؟؟ شرم نہیں آئی اسے۔۔۔؟" شکل سے تو تمہاری ساری بیٹیاں ایسی حاجن نمازن لگتی تھیں۔۔۔ "اور کردار ایسے ہیں۔۔۔؟"

ہاشم بھائی تو بڑے نیک بنے پھرتے تھے۔۔۔ اور تم۔۔۔ یہ تربیت رہی اچھا ہوا میری " "بچوں کا آنا چانا نہیں ہے یہاں۔۔۔" قسم سے شرمندہ کر دیا تم لوگوں نے۔۔۔ ہاشم صاحب کی برداشت سے باہر تھا اتنی اونچی آوازیں۔۔۔ وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے وہیں گر گئے تھے درد سے آنکھیں بند ہو رہی تھیں پر باہر سے آتی زہر اگلتی آوازیں نہیں۔۔۔

"امی ابو۔۔۔"

میرے باپ کو کچھ بھی ہوا تو میں بھی چپ نہیں رہوں گی پورے محلے پوری دنیا کو چیخ چیخ
"کر بتاؤں گی آپ کی بیٹی کی کروت۔۔۔"

چچی عروشمہ کو مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی جب حماد نے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔
خدا کا واسطہ ہے ہمارا پیچھا چھوڑ دیں۔۔۔ جتنا تماشہ محلے میں لگانا تھا آپ نے لگا دیا"
چچی۔۔۔

"ہم چلے جائیں گے یہاں سے۔۔۔ جائیں۔۔۔ آپ بھی راستہ چھوڑیں۔۔۔"
حماد بہن کو نظر انداز کر کے اندر کمرے میں گیا تھا والد کا بے جان وجود دیکھ کر اسکی روح
بھی کانپ گئی تھی۔۔۔ پر ہمت کر کے اس نے انہیں اٹھایا تھا۔۔۔ اور باہر لے گیا
تھا۔۔۔ ایسولنس پہلے سے موجود تھی۔۔۔ وہ لوگ چلے گئے تھے پیچھے انکی نیچیوں رہ گئی
تھی وہ دل چیر دینی والی باتیں سننے کے لیے۔۔۔
"خدا ایسی اولاد کسی کو نہ دے۔۔۔"

اولاد کیا۔۔۔ ایسی بیٹیاں۔۔۔ باپ شرف تھا اس لیے برداشت نہیں کر پایا۔۔۔
"جانے کب سے دھوکا دے رہی تھی باپ کو۔۔۔"

عروشمہ کی والدہ خاموشی کے ساتھ اندر چلی گئی تھی اپنی بچیوں کو لیکر۔۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

حماد ڈاکٹر کے پیچھے پیچھے چلا گیا تھا۔۔۔

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 121
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

کاش تم سمجھ جاتی میری بچی کہ ماں باپ کیوں حد تمہہ کر دیتے ہیں۔۔۔۔"

تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دہ دیا تم نے۔۔۔۔

کاش میں بھی شیر کی نگاہ رکھتا عروشمہ آج تم اس اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔۔

بیٹیاں بہک جائیں تو نسلیں برباد ہو جاتیں ہیں۔۔۔ ابھی یہ شروعات ہے۔۔۔۔

بہت تلخ ہے حقیقتیں۔۔۔۔ معاشرے جب بے حس ہو جائے تو ناسور بنا دیتا ہے ایسے

گناہوں کو۔۔۔ اور عبرت بنا دیتا ہے ایسا کرنے والوں کو۔۔۔۔

"اور تم نے موقع دہ دیا اس معاشرے کو رشتے داروں کو۔۔۔۔

کاش تم سمجھ جاتی میری بچی کہ ماں باپ کیوں حد تہہ کر دیتے ہیں۔۔۔"

تم پر ہم نے پابندیاں نہیں لگائی تو دیکھو معاشرے کو موقع دے دیا تم نے۔۔۔

کاش میں بھی شیر کی نگاہ رکھتا عروشمہ آج تم اس اذیت میں نہ ہوتی۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"ہاشم بھائی۔۔۔۔"

ننگت بہت اکیلا ہو گیا ہوں اور کچھ نہ کہنا میں مر جاؤں گا۔"

"ایک دھاگہ ہلکا سا میری سانسوں کو باندھے ہوئے ہے زندگی کی دُور سے

ہسپتال کے بستر پر وہ بے یارو مددگار نڈھال پڑے ہوئے تھے جب بہن نے بات شروع کی تھی

"ہاشم بھائی میں آگئی ہوں میں آپ کے ساتھ ہوں۔۔"

تم اگر ساتھ ہوتی تو ایسے منہ پھیر کر نہ جاتی۔ نہ میں ندیم سے دل کا حال بیان کر سکتا ہوں

اسکی بیوی نے پورے محلے میں پنچائیت لگا دی۔۔

"تم جانتی ہو کوئی بھی ماں باپ ایسی بدنامی برداشت نہیں کر سکتے جانتی ہو نہ۔۔"

نگت بیگم پاس آکر بیٹھ گئی تھی بھائی کے جو رو بھی رہے تھے تو خاموشی کے ساتھ

نگت مجھے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا اس زندگی میں دل کر رہا ہے کچھ کھا کے مر جاؤں"

پر میں ہمت نہیں کر پارہا میری بیٹیاں ہیں پیچھے۔۔ عروشمہ نے جو کالک ملنی تھی وہ مل

دی اب باقی کو تو زہر نہیں سکتا میں۔۔۔

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے کسی ادارے میں چھوڑ آؤں گا۔۔"

ہمیں اس قابل بنایا۔۔۔ آج آپ کو گرنے نہیں دوں گی۔۔۔
 "میں۔۔۔ عروشمہ کو آنکھوں کا تارا بنا کر رکھوں گی۔۔۔"

انکے وعدے پر ہاشم صاحب کی تھوڑی نہیں ساری ہی پریشانی ختم ہو گئی تھی

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

تیاریاں دھوم دھام سے کرنی ہیں شادی کی۔۔۔ اور اسی گھر سے رخصت ہوگی میری"

"بہو۔۔۔"

نگت بیگم کی بات سن کر جہاں ہاشم صاحب کی فیملی خوش تھی وہاں چھوٹے بھائی کی فیملی خفا بھی تھی سب کے ہی منہ بنے ہوئے تھے سب کی ہی خواہش تھی عاصم سے انکی بیٹی کی شادی ہو۔۔۔

"ویسے نگت ہمت ہے تمہاری انکی ایسی بیٹی بیاہ رہی ہو کہ جو۔۔۔"

بھابھی ثبوت کہاں ہے۔۔۔؟ کیوں الزام لگا رہی ہیں۔۔۔؟ بیٹیاں نہیں ہیں آپ کے۔۔۔؟"

عزیزتیں سب کی سانجھی ہوتی ہیں سمجھ جائیں وقت رہتے۔۔۔

"ورنہ میں تو رشتہ نہیں رکھوں گی اگر آپ نے شادی کے بعد میری بہو پر کوئی الزام لگایا تو

"نگت میری بیٹی جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔"

تو آپ کی بیٹی بھی ملوث ہے۔۔۔؟ تو اگر جرم ثابت ہو گیا ہے تو سزا آپ کی بیٹی کو بھی"

ملنی چاہیے۔۔۔؟ اور ندیم بھائی آپ اب سے اپنی بیٹیوں پر نظر رکھا کریں۔۔۔ آپ کی بیوی

تم اتنا نہیں کر سکتی بدزات لڑکی اپنے ماں باپ کی لیے۔۔؟ تم ایسا کرو زہر دہ دو" ہمیں۔۔۔

جب تمہاری پھپھو کہہ رہی ہے کہ تم نے عاصم کو کبھی کچھ نہیں بتانا تو تمہیں سمجھ نہیں آ رہا۔۔؟؟

والدہ نے بازو زور سے پکڑا تھا جس پر نشان پڑ گئے تھے

"بھابھی پلیز اسے چھوڑ دیں میں بات کر رہی ہوں۔۔۔"

گنتی کے کچھ مہینے ہیں عروشمہ۔۔ عاصم کو کبھی کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔"

"اگر یہ شادی ناکام ہوئی تو مرجانا پر ہماری دہلیز پر نہ آنا سن لو لڑکی۔۔۔

بیڈ پر اسے دھکا دے کر وہ باہر چلی گئی تھی

ان سے زیادہ میں تنگ آگئی ہوں خود سے۔۔ پھپھو عاصم بھائی یہ سب ڈیزو نہیں کرتے"

"مجھ جیسی بے حیا بدزات کو وہ ڈیزو نہیں کرتے پلیز منع کر دیں۔۔

اس نے روتے ہوئے درخواست کی تھی

—

41

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 133
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

وہ کچھ مہینے یوں بھی کٹ گئے تھے

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

سوہا پرنسپل مان گئے ہیں عروشمہ کے پیپرز لینے کو۔۔۔ باقی جو سمسٹر رہ جائے گا وہ آن "لائن جاری رکھ سکتی ہے یا سسکیپ کر سکتی ہے۔۔۔"

سائمن صاحب نے وہ ایگریمنٹ لیٹر سوہا کے سامنے رکھا تھا

"موم ڈیڈ۔۔۔ میں نے بھی ایک فیصلہ لیا ہے۔۔۔"

"کیسا فیصلہ۔۔۔؟؟ تمہیں نہیں لگتا تم اب اس پوزیشن میں نہیں ہو سوہا۔۔۔"

سوہا کی موم نے سختی سے پوچھا تھا

میں واپس جانا چاہتی ہوں۔۔۔ آپ لوگ یہاں رہ سکتے ہیں میں نے خالہ سے بات کر لی
"ہے۔۔۔"

"وٹ اباؤٹ یور سٹڈیز۔۔۔؟؟"

"ڈیڈ میں ڈگری وہاں جاکر مکمل کر لوں گی۔۔۔ مجھے اب یہاں نہیں رہنا۔۔۔"

یہ تو اچھی بات ہے ہم دونوں اسی انتظار میں تھے کہ تم کب واپس جانے کی بات
کرو۔۔۔

"پر پہلے کیوں یاد نہیں آیا اتنے ماہ کے بعد کیوں۔۔۔؟"

کیونکہ میں عروشمہ کے ساتھ رہنا چاہتی تھی۔۔۔ کوشش تھی کہ اسکا درد کم کر سکوں۔۔۔"

پر ناکام رہی۔۔ ان مہینوں میں میں نے اس لڑکی کو اس طرح ٹوٹتے ہوئے دیکھا ہے جو کبھی بہت خواہمتماد تھی

اپنوں کی پیاری تھی لاڈلی تھی۔۔۔ اسے میں نے اسی کمرے کے ایک کونے میں گھٹتے ہوئے سسکتے ہوئے دیکھا ہے۔۔۔۔

تو قصور کس کا ہے ان سب میں۔۔؟ تمہیں آج اپنی دوست مظلوم نظر آرہی ہے اور جو "والدین پر گزرتی ہے وہ دیکھ نہیں پارہی تم۔۔۔؟؟؟

"ڈیڈ۔۔۔ مجھے بس واپس جانا ہے پلیز۔۔۔"

سوبا اپنے روم میں واپس چلی گئی تھی۔۔۔

کال بند کردی تھی۔۔۔

میں نے کبھی نماز کی پابندی نہیں کی تھی کبھی دل و جان سے دعا نہیں مانگی تھی کسی " کے لیے

پر عروشمہ --- میں سجدے میں دعائیں مانگتی تھی اللہ تمہیں بیٹی نہیں بیٹا دے ---
ایک غیر جگہ پر تم اس بچی کو چھوڑنے جا رہی ہو --- اسکی آگے کی زندگی کیسی ہوگی ---؟؟
کیا ہوگی کیا ہوگا اسکے ساتھ جب وہ بڑی ہوگی ---؟؟
"کاش تم اپنی محبت کا بھیانک روپ دیکھ لیتی ---"

اس رات سوہا سو نہیں پائی تھی۔۔۔ وہاں یہی حالت عروشمہ کی تھی جو ان دنوں اپنے گھر میں نہیں تھی وہ اس گھر میں تھے جو سائلم صاحب نے اریج کیا تھا ان لوگوں کے لیے۔۔۔

"--ll--ll"

گھنے اندھیرے میں وہ روشنی اسے اپنی اوڑھ کھینچے جا رہی تھی جہاں چھوٹی سی بچی آگے آگے بھاگ رہی تھی وہ وہ پیچھے پیچھے ---

"بیٹا گر جاؤ گی۔۔۔ واپس آ جاؤ۔۔۔"

"--66"

"عروشم عروشم۔۔۔"

عروشمہ کو کندھے سے پکڑ کر کسی نے نیند سے اٹھایا تھا۔۔۔
چلتے پنکھے کے نیچے بھی وہ پسینے سے شرابور تھی

"ابو۔۔۔ ابو کہہ رہے ہیں وہ لے جا رہے ہیں اسے۔۔۔ تم نے دیکھنا ہے ملنا ہے۔۔۔؟؟؟"

روتی ہوئی بچی کی آوازیں جیسے ہی سنائی دی تھیں اسے اس نے کھڑکی سے باہر جھانکا تھا
بارش بھی بہت تیز تھی اور ٹھنڈ بھی ہو رہی تھی۔۔۔

وہ بچی اسکی فیملی میں سے کسی نے نہیں پکڑی تھی سوہا کے والد نے اسے پکڑا ہوا تھا
اس ناجائز اولاد سے اسکے گھر والے بھی اتنی نفرت کر رہے تھے جتنی وہ۔۔۔

دل کے کسی ایک کونے میں ایک چبھن ہوئی تھی جب وہ بلکتی ہوئی بچی زار و قطار رو رہی
تھی۔۔۔

وہ وہاں سے واپس چلی گئی جلدی واپس آنے کے لیے۔۔۔۔

"۔۔۔۔ ایک سال بعد۔۔۔۔"

"قبول ہے۔۔۔"

"عاصم"۔۔۔۔۔

ہائے۔۔۔ تم ہمیشہ سے خوبصورت تھی عروشمہ۔۔۔ تمہاری شرم و حیا نے مجھے تمہاری " طرف مائل کیا۔۔۔ آج تمہاری سادگی تمہاری معصومیت اور اس پر میرے نام کی مہندی "تم غضب ڈھائی رہی ہو۔۔۔۔"

"اب تو میں اسے لے جا سکتی ہوں نہ۔۔۔؟"

ابھی پیپرز فائنلتر ہونے میں کچھ دن لگے پر۔۔۔ آپ لے جا سکتی ہیں پارسا کو اپنے "ساتھ۔۔۔ پچھلے کچھ ماہ سے ہم نے جتنی تسلی کرنی تھی وہ ہم نے کر لی ہے۔۔۔"

"تھینک یو سووو مج۔۔۔۔"

وہ کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔ اور پارسا کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا

افف تم دونوں یہیں لڑنا شروع ہو جاؤ۔۔۔ فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔"

"سوہا تمہارے موم ڈیڈ سے بھی ملنا ہے۔۔۔"

سوہا کے چہرے کے رنگ اڑھ گئے تھے اچانک سے۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

یہ بتاؤں کہ میں نے زنا نہیں کیا جسمانی تعلقات نہیں رکھے
تو میں قسم اٹھانے کو تیار ہوں فہم ہاتھ رکھنے کو بھی تیار ہوں۔۔۔
"پر میں۔۔۔"

وہ بات کرتے ہوئے اٹھ گئی تھی پھولوں کی اس سچ سے
زارا بس ایک بار۔۔۔ میرے گھر والے تو نکاح سے پہلے یہ سب کرنے کا کہہ رہے
"تھے۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔ میں مجبور ہوں۔۔۔"
فہم نے سرگوشی کی تھی

میں ہاتھ رکھ لوں پر میرا دل ڈرتا ہے۔۔۔ سنتی آئی ہوں قرآن مجید کی قسم نہیں کھانی
چاہیے جھوٹے اور سچے دونوں کو۔۔۔
یہ بہت مقدس کتاب ہے

میں ہمت نہیں کر پا رہی ہوں۔۔۔ اگر عروشمہ کی حرکت سے پہلے کوئی میری پاک دامن
کی گواہی مانگتا تو میں وہ رشتہ توڑ دیتی پر خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے قسم نہ کھاتی۔۔۔
لگر۔۔۔ اب میں جانتی ہوں ہر موڑ پر ایسا ہوگا۔۔۔

میں قسم کھا لوں گی کیونکہ میرے دل میں چور نہیں ہے فند
کیا آپ اس رات کے بعد اپنی بیوی پر یقین کریں گے۔۔؟
"یا ہر بار قرآن مجید سامنے لایا کریں گے۔۔۔؟؟؟"

بات کرتے کرتے زارا نے سر جھکا لیا تھا اور جب ہاتھ رکھنے لگی تھی تو فند نے پیچھے کر لیا
تھا اپنا ہاتھ

مجھے میری بیوی پر یقین آگیا ہے زارا۔۔۔"

"پھر کبھی تمہیں اس دہرائے پر کھڑا نہیں کروں گا۔۔۔"

پر زارا اس رات سعی معنوں میں سمجھی تھی سیانے کیوں کہتے تھے لڑکی خراب نکل آئے
تو سات نسلیں خراب ہو جاتی ہیں۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں جواب دو۔۔۔"

پھوپھو نے عروشمہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 151
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388228202020202020)

وہ شخص جس نے آنکھ بند کر کے یقین کیا تھا
وہ شخص جو محنت کرتا رہا کہ بیٹیوں کو اچھی تعلیم دلوا سکے اور بیٹی نے اس شخص کا سر
شرم سے جھکا دیا۔۔۔۔

وہ شخص۔۔۔ وہ مظلوم باپ۔۔۔۔

انگلی پکڑ کر تو نے چلنا سیکھایا تھا نہ۔۔۔

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرا دے

بابا میں تیری ملکہ۔۔ ٹکڑا ہوں تیرے دل کا۔۔

"اک بار پھر سے دہلیز پار کرا دے۔۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔ ہم پہنچ گئے ہے پلین لینڈ کر گیا ہے۔۔۔۔"

عاصم کی آواز پر اسکی بند آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔

"چلیں۔۔۔؟؟"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

کبھی میری کوئی شکایت ملی آپ کو۔۔؟؟ اس بار ایسا ہوا ہے تو بات سمجھیں وہ مجھے پسند ہے۔

"اس لیے میں ملنے گئی ہوں اس سے۔۔۔"

"اچھا وہ پسند کرتا ہے تمہیں۔۔؟؟"

عاصم نے بہت آہستہ آواز میں پوچھا تھا

"جی بالکل وہ مجھے پسند کرتا ہے اپنی محبت کا اظہار کرچکا ہے وہ اور۔۔۔"

اگر وہ لڑکا تمہیں پسند کرتا نہ تو تمہیں ملنے نہ بلاتا بلکہ اپنے ماں باپ کو گھر بھیجتا ہمارے "نوشین۔۔۔ ایک ملاقات ایک ملاقات کبھی کسی کلاس فیلو سے کلاس میٹ سے ہو جائے نہ جانے انجانے میں بات پسند کی سمجھ بھی آتی ہے۔۔۔"

جن محبتوں میں ملاقاتیں ہوں نہ وہاں بات نکاح تک نہیں آتی بلکہ گھر کی عزت تک آتی ہے۔۔۔"

عاصم کی بات پر بہن تو نہیں لرزی تھی۔۔۔ پر پیچھے کھڑی وہ بیوی ضرور لرز گئی تھی اسکے ہاتھوں کے رونگتے کھڑے ہو گئے ان اس شخص کی کہی سچی بات پر

"کبھی کہا اس نے نوشین۔۔۔؟؟؟"

بہن کی نظریں ایک دم سے جھک گئیں تمہیں۔۔۔

"بھائی۔۔۔"

ایک منٹ -- شادی سے پہلے ملاقاتیں تو کر رہی ہو کل کو اس سے شادی نہ ہوئی تو"

اپنے شوہر کو کیا جواب دو گی اگر اسے پتہ چل گیا تو۔۔۔؟

اپنے رب کو کیا جواب دوگی۔۔؟؟ ہمیں کیا جواب دیتی تم۔۔؟؟

بیٹی ہی نہیں بہن بھی ہو تم۔۔۔ آج ملنے جا رہی ہو تو یہ سوچ کر جانا کہ اسکا تمہیں جواب نہ دینا پڑ جائے۔۔۔

کیونکہ میں بتا دوں جس دن تم رشتوں کے کھڑے میں آگئی تو اس جگہ تم اکیلی کھڑی ہوگی۔۔۔

مجھے پتہ تھا میری شریک حیات عروشمہ ہی ہوگی۔۔۔ کیونکہ میں پرکھ چکا تھا اسکے کردار
"کو۔۔۔"

عاصم وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔ اور کچھ سیکنڈ لگے تھے عروشمہ کو واپس سانس لینے میں۔۔۔
شرمندہ نظریں اٹھائیں تو اسکے آنسو چھلک گئے تھے نگہت بیگم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ
کر اسے سنبھالا تھا۔۔۔

"پارسا۔۔۔ پارسا۔۔۔"

"کبھی پارسا کے ڈیڈی کو بھی ایسے پیار سے پکار لیا کرو بیگم۔۔۔"

"میں ایسے رشتہ نہیں مانگ رہا۔۔۔"

تمہاری دوست کے ساتھ جو ہوا وہ غلط تھا۔۔۔ پر اس ایک گھٹیا مرد کی وجہ سے تم ہر ایک کو شک کی نگاہ سے نہیں دیکھ سکتی یہ بھی غلط ہے۔۔۔

میں تم سے پر طرح کا تعلق چاہتا ہوں۔۔۔ سب کے سامنے دوست ہمراز ایک دوسرے کے خیر خواہ۔۔۔ اور بند کمروں میں میاں بیوی۔۔۔

”زید روم سے چلا گیا تھا اسکے بعد۔“

سوبا کی غصے سے بھری ہوئی آواز اس تک ہی نہیں گھر میں موجود ہر ایک شخص کو سنائی دی تھی جو ہنس رہے تھے اسکی جیسی پر۔۔۔

پہلی بار سوبا نے اس رشتے پر ایسے ری ایکٹ کیا تھا۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

عاصم۔۔۔ مجھے بتادیں میں کس کی قسم کھا کر کہوں کے اس لڑکے کا پتہ مجھے وہاں جا" کر چلا تھا۔۔۔؟ میں نوشین کے ساتھ گئی ہی اس لیے تھی کیونکہ مجھے بھی شک ہوا "تھا۔۔۔"

"تم مجھے فون کر دیتی وہاں سے واپس آ جاتی۔۔۔"

عاصم شرٹ کی آستین چڑھائے کمرے میں کسی شیر کی طرح گھوم رہا تھا جس پر عروشمہ بہت زیادہ ڈر رہی تھی

"میں۔۔۔ میں واپس ہی آرہی تھی کہ آپ آ گئے۔۔۔"

"اففف رونا بند کرو عروشمہ۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے بیڈ پر عروشمہ کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔ مجھ پر شک کر رہے ہیں۔۔۔ میں۔۔۔ اسکی ملاقات کسی نا محرم سے نہیں کروانے"

"گئی تھی عاصم۔۔۔"

"اور دیکھو اللہ نے میری دعا سن لی۔۔۔"

عروش کے ماتھے پر بوسہ دیا تو عروشمہ کو اپنا ماضی عاصم کی نگاہوں میں گھومتا ہوا نظر آیا
آنکھیں بند کر کے اپنا سر عاصم کے کندھے پر رکھ لیا تھا اس نے۔۔۔

ان تین سالوں میں اسے وہ زندگی اپنے سسرال میں ملی تھی جو ہر ایک لڑکی کی خواہش
ہوتی ہے۔۔۔

عزت دینے والے ساس سسر

محبت کرنے والا شوہر۔۔۔ ہر ایک چیز پرفیکٹ تھی ہر دن خوشنما خواب تھا
عیش عشرت اپنی جگہ جو اسے ان تین لوگوں سے پیار مل رہا تھا وہ پیار عروشمہ کو ماضی
بھلانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔۔

پر اسے پتہ نہیں تھا کہ اس نے جو گناہ اس نے ماضی میں کیا وہ کیسے اسکا مستقبل
خراب کر دے گا۔۔۔

ایک سیلاب ماضی کا بھی آئے گا جو سب بہا لے جائے گا۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 171
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

عروشمہ سوئی دھاگا واپس رکھنے جارہی تھی جب عاصم نے بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا

"کیسے نہ کیا کروں۔۔۔؟؟ بیگم شرما تے ہوئے کچھ زیادہ خوبصورت نہیں لگتی۔۔۔؟؟"

"نہیں بالکل نہیں۔۔۔ اب جائیں لیٹ ناشتہ کر کے جانے دوں گی آج آپ کو۔۔۔"

نہیں آج لیٹ ہو جاؤں گا۔۔۔ اچھا سنو۔۔۔ میں پاکستان جا رہا ہوں ایک ضروری میٹنگ

"کے لیے۔۔۔ تم ساتھ چلو گی۔۔۔؟؟ ایک بار بھی نہیں گئی۔۔۔؟"

عروشمہ کے ہاتھ سے وہ باکس نیچے گر گیا تھا

نی۔ نہیں۔۔۔ اور کیا آپ کی جگہ کوئی اور نہیں جا سکتا عاصم۔۔۔؟؟ کتنے دن کے لیے

"جار ہے ہیں۔۔۔؟؟"

ایک ڈر بیٹھ گیا تھا دل میں اور آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

سامنے کھڑا شخص کل کائنات بن چکا تھا عروشمہ کی۔۔۔ سب کچھ کھو دیا تھا اس نے۔۔۔

یہ شخص یہ فیملی کھو دینا وہ آفورڈ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

نہیں مامو میری میٹنگ تو آج ہی ختم ہو گئی تھی اور ڈیل بھی ہمیں مل گئی ہے۔۔۔"

"میں بس افتخار مامو کو ملنے جاؤں گا۔۔۔"

بیٹا تمہارا وہاں جانا ضروری ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے کہ۔۔۔ تم جانتے ہو تمہاری ممانی"

"عروشمہ کو یا ہمیں اتنا پسند نہیں کرتی کہیں کچھ الٹا سیدھا۔۔۔"

باباہہ۔۔۔۔۔ تین سال پہلے شاید میں انکی الٹی سیدھی باتیں سن کر سچ مان بھی لیتا۔۔۔"

پر اب وہ میری بیوی ہے۔۔۔ میں اس سے اتنا خوش ہوں ہماری شادی شدہ زندگی اتنی خوشحال جا رہی ہے کہ کہیں کسی غلط فہمی کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔ میں نے اسے دیکھا ہے

"پرکھا ہے اور ہمیشہ ایماندار پایا ہمارے رشتے کو لیکر۔۔۔"

عاصم تو جوں بتانا شروع ہوا تھا عروشمہ کی تعریفیں وہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔

عروشمہ کے گھر والے آبدیدہ ہو گئے تھے۔۔۔ ابھی بھی عروشمہ کی یاد آنے پر وہ اسے کوستے تھے

وہ عروشمہ کی زندگی کی ہر خوشی ساتھ منانا چاہتے تھے پر انکی بیٹی نے سب برباد کر دیا۔۔۔

"جب بیٹی نے جگ ہنسائی کروائی دی تو اب کیا پردہ رہ گیا۔۔؟؟

کھانے کی میز صاف کرتے کرتے چھوٹی بہن نے والدہ کو اداس نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔
آج اسکے دل سے ایک بار پھر بڑی بہن کے بددعا نکلی تھی۔۔۔
وہ بددعا کہ جس طرح اس نے ماں باپ کی بہن بھائیوں کی زندگیوں برباد کر ڈالی اللہ اسے
بھی غارت کرے اسے بھی سزا دے جیسے وہ سب ہیں۔۔۔
پر وہ لوگ نہیں جانتے تھے قبولیت کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔۔۔

مجھ سے ہو گیا گناہ۔۔۔ میں ہر سانس لیتی گھڑی میں کوستی ہوں اس لمحے کو عاصم۔۔۔"

میرا خدا جانتا ہے۔۔۔ میں عزت کو گنوا کر یہ کانٹوں بھری خار بھرا لبادہ اوڑھے بیٹھی ہوں
یہ مجھے ڈھانپنے والی چادر نہیں ہے یہ میرے ماضی کے گناہوں کو لپیٹے میرے عیبوں کو
"چھپائے ہوئے ہے یہ خار دار چادر۔۔۔"

میں کیوں تمہیں سمجھ نہ سکا۔۔۔؟ کیوں سچائی چھپائی گئی مجھ سے۔۔۔؟"
میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ
سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس
رشتے سے۔۔۔

"جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔۔
عاصم کے گرتے ہوئے آنسو وہ چھپا نہیں پارہا تھا
"عاصم ایک موقع بس ایک موقع۔۔۔ میں جی نہیں پاؤں گی آپ کے بغیر۔۔۔"
اور میں تمہارے ساتھ جی نہیں سکتا عروشمہ۔۔۔ تم نے مجھے میری نظروں سے گرا
دیا۔۔۔

"ایم پریگنٹ عاصم۔۔۔"

اور وہ ایک آخری امید جو عروشمہ کے پاس تھی جو اس نے کہہ دی تھی
واصم دو قدموں کے فاصلے سے واپس آیا تھا۔۔۔

عروشمہ کو دونوں بازؤں سے پکڑ کر اوپر اٹھایا تھا۔۔۔

اور بزنس مین کو اپنے مضبوط شوہر کو پہلی بار روتے ہوئے دیکھا تھا عروشمہ نے اپنے باپ
اور بھائی کے بعد۔۔۔

اس کمزور لڑکی نے اپنی زندگی کے تین مضبوط مردوں کو رولا دیا تھا۔۔۔

عروشمہ تمہارے ماضی نے سب برباد کر دیا۔۔۔ اس بچے کو آہٹ کروا دو۔۔۔"

مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔

اور تمہیں تو کوئی پریشانی بھی نہیں ہوگی۔۔۔ ایک بچہ پہلے ہی تم پیدا کر کے پھینک چکی

"ہو۔۔۔"

1

میں اسے فارغ کر رہا ہو آزاد کر رہا ہوں۔۔۔ واپس بھیج رہا ہوں۔۔۔ ایسے کردار کی لڑکی میرے گھر نہیں رہ سکتی۔۔۔ مجھے پتہ ہوتا یہ گندی تربیت ہے آپ کی یہ ماحول ہے تو تو کبھی "سوچتا بھی نہ۔۔۔ افتخار مامو کی بیٹیاں لاکھ درجے اچھی ہیں۔۔۔ میں طلاق۔۔۔"

"عاصم۔۔۔۔"

نگہت بیگم نے موبائل چھین کر دیوار پر مار دیا تھا اور ایک زوردار تھپڑ اپنے بیٹے کو مارا تھا۔۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

"امی میں اسے تل۔۔۔"

ایک اور تھپڑ عاصم کو مارا تھا والدہ نے۔۔۔۔

عاصم غصے سے گھر سے چلا گیا تھا۔۔۔ جانے سے پہلے ایک جملہ بول کر گیا تھا جو ہر کسی کے دل کو چیر گیا تھا اسکے ایک جملے میں اتنا درد تھا۔۔۔

"میں معاف نہیں کروں گا تمہیں کبھی بھی۔۔۔"

یہاں چھپتے چھپاتے عروشمہ بھی اس گھر سے نکل گئی تھی نہ منزل کا پتہ تھا نہ کوئی
ٹھکانہ تھا اس کا۔۔۔۔

اور وہاں پاکستان میں ایک قیامت گر چکی تھی۔۔۔

یہاں شوہر نے بے سہارا کر دیا۔۔ اور وہاں یتیمی نے ڈھیر ٹے ے ڈال دیئے تھے۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"ہاشم۔۔۔۔"

"ابو۔۔۔۔"

حماد ایمبولینس کو لیکر آیا تو چلاتے ہوئے باپ کے پاس آیا تھا کمرے میں صرف وہ آوازیں سنائی دے رہی تھیں جو باپ کے بے جان جسم کو پکڑے رو رہی تھیں۔۔۔۔

میں تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ "سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس رشتے سے۔۔

"جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔

عروشمہ تمہارے ماضی نے سب برباد کر دیا۔۔۔ اس بچے کو آہٹ کروا دو۔۔۔"

مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔

اللہ اگر میری غلطی کی سزا موت ہی تھی بدنای کی رسوائی کی موت تو کیوں مجھے اتنے صبر سے نوازا۔۔۔؟؟

کیوں مجھے موت نہیں دے دی۔۔۔؟؟ اللہ میں اور رسوائی برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔
"یا اللہ تیرے بندے ایک راز نہیں چھپا سکے کردی میری زندگی برباد۔۔۔
ہاتھوں میں منہ چھپائے وہ زارو قطار رو رہی تھی

"عاصم۔۔۔"

"نہیں ابو مجھے امی سے بات کرنے دیجئے۔۔۔"

"کوئی مجھے بتائے گا کہ ہوا کیا ہے نوشین بیٹا تم بتاؤ کیا بات ہوئی ہے۔۔۔؟؟"

کبھی خاندان میں سنا تھا ہاشم بھائی کی بیٹیوں کی بدکاری کا۔۔؟؟

عاصم۔۔۔ وہ گمراہ ہوئی تھی اسے بدکردار کہہ کر اور تکلیف نہ دو میرے بچے ایک بار بیٹھ
"اگر سن لو۔۔"

آپ جانتی ہیں میں نے کبھی کسی لڑکی سے دوستی نہیں کی نہ سکول کالج نہ ہی"
یونیورسٹی میں۔۔

یہاں کا ماحول جانتی ہیں نہ آپ۔۔؟؟ میں مرد ہو کر کبھی بہکا نہیں امی۔۔۔ آفس میں
بھی گرلز ایمپلائز ہیں کبھی اونچی نظر سے نہیں دیکھا۔۔۔

میں نے مامو کی بیٹی کو دل میں جگہ دی تو اللہ سے مانگا کبھی عروشمہ پر کسی پر ظاہر نہیں
ہونے دیا تھا۔۔۔ آپ کو بھی تو اس دن بتائی تھی اپنی پسند میں مرد ہو کر ہر قدم پھونک
"پھونک کر رکھتا تھا امی مجھے ان سب کے بعد بھی کیا ملا۔۔؟؟ بیوی ملی بھی تو۔۔۔"

اپنا بھیگا ہوا چہرہ کھڑکی کی طرف کر لیا تھا

"عاصم عروشمہ کے ساتھ۔۔۔"

میری کیا غلطی ہے آپ بتا دیں۔۔؟؟ ہم مرد باہر سینہ چوڑا کر کے چلتے ہیں پتہ ہے " کیوں۔۔؟؟

کیونکہ ہمیں اپنی عیش عشرت دولت پر اتنا فخر نہیں ہوتا جتنی گھر کی عورتوں پر ہوتا ہے۔۔۔

وہ باکردار ہوتی ہیں تو مرد معاشرے میں سر اٹھا کر چلتا ہے۔۔۔ جب بیٹی بہن بیوی ایسی بدکرداری کر جائے نہ وہ کمزور عورت گھر کے خاندان کے مضبوط پتھر جیسے مردوں کو منہ کے بل گرا دیتی ہے۔۔۔۔

"میرا قصور کیا تھا امی۔۔؟؟ میں کہاں غلط تھا۔۔؟؟ میں برداشت نہیں کر پارہا۔۔۔ قصور اس بیچاری کا بھی نہیں تھا۔۔۔ ہاں اس نے غلطی کی گناہ کیا گھر کی دہلیز سے " باہر قدم رکھ کر۔۔۔

عاصم نا سمجھی میں بچیاں بچے یہ غلطی کرجاتے ہیں میں مانتی ہوں وہ غلط تھی۔۔۔ پر میرے بچے وہ کسی نامرد کی محبت میں اندھی ہوئی تھی جو اتنا گھٹیا نکلا۔۔۔ اس نے "ناجائز فائدہ اٹھایا۔۔۔

عاصم جونان میں سر ہلا رہا تھا جو ایک لفظ سننا نہیں چاہتا تھا والدی کی باتیں سن کر اس نے سر ہلانا بند کر دیا تھا جیسے وہ آگے بھی سننا چاہتا تھا

اسے نشہ آور چیز پیلا دی گئی تھی۔۔۔ وہ بے غیرت جیل میں ہے۔۔۔ اسے تو سزا مل رہی ہے پر ہماری عروشمہ کی سزا ابھی تک ختم نہیں ہوئی۔۔۔ اسے ہر لمحے ہر پل میں نے گھٹتے سسکتے دیکھا ہے عاصم۔۔۔۔

تم مرد ہو شوہر ہو۔۔۔ تمہارا ہر غصہ جائز ہے۔۔۔ ایک بار اس سب کو اسکا ماضی سمجھ کر دیکھو۔۔۔

وہ لڑکی بے حیا نہیں تھی اس ایک غلطی کے علاوہ کہیں خاندان سے اسکے کردار کا پتہ کر لو۔۔۔

ابھی معاف نہ کرو عاصم پر اسے معاف کرنے کا ارادہ تو رکھو۔۔۔ "بیٹے کو اپنے ساتھ بیڈ پر بٹھا لیا تھا

عاصم۔۔۔ اللہ پاک نے زنا کو معاف نہیں کیا۔۔۔ سب جانتے ہیں۔۔۔ وہ اللہ کی گناہ گار" ہے وہ اس کے بندے اور رب کا معاملہ ہے۔۔۔

"میرے اپنے بیٹے نے۔۔۔"

"امی۔۔۔"

نوشین اسے لے جاؤ میرے کمرے سے اسے لے جاؤ،،، عروشمہ کو۔۔۔ اسے تیار کرو"
"اسے بتانا نہیں کچھ بھی اسے۔۔۔"

امی بھا بھی اپنے کمرے میں نہیں ہیں۔۔۔۔ ملازمہ نے بتایا وہ صبح ہی باہر چلی گئی"
"تمھی وہ۔۔۔۔"

یا اللہ۔۔۔۔

بیڈ پر گر گئیں تمھیں وہ جب حماد صاحب آئے تھے
"بیگم۔۔۔ سنبھالو اپنے آپ کو۔۔۔۔"

حماد۔۔۔ ہاشم بھائی نہیں رہے۔۔۔ آپ جانتے ہیں نہ انہوں نے کیسے پالا تھا"
ہمیں۔۔۔۔

ہم بہن بھائیوں کو ابو کے جانے کے بعد۔۔۔ حماد اس نے بھائی کی جان لے لی جو لوگ کرنا چاہتے تھے وہ میرے بیٹے نے کر دیا ایک بدنامی کی ذلت کی رسوائی کی موت دے دی

"... اس نے اسے دور کر دیں میری نظروں سے

عاصم کو دھکے دے کر کمرے سے باہر نکال دیا تھا۔۔۔

انکے رونے کی آوازیں باہر کمرے تک جا رہی تھی۔۔۔

عاصم بھائی۔۔۔ بھابھی کو ڈھونڈیں کسی طرح سے،،، اب تو بہت گھنٹے ہو گئے ہیں۔۔۔"

وہ بدکردار نہیں ہیں مجھے اکیلے ملنے جانے سے انہوں نے روکا تھا۔۔۔ پچھلے تین سال امی ابو سے زیادہ تو شیر کی نظر مجھ پر بھابھی نے رکھی ہوئی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ماضی کیا تھا کیا وجہ بنی۔۔۔ پر وہ آپ کی 'قدر' میں اللہ کی رضا کے بعد شامل

"ہوئی تھی۔۔۔ اللہ کی نعمت کو نہ ٹھکرائے۔۔۔

نوشین اپنی امی کے کمرے میں چلی گئی تھی اور عاصم واپس اپنے بیڈروم میں آگیا تھا۔۔۔

پورے کمرے میں اسے کوئی لیٹر کوئی نوٹ نہیں ملا تھا اور آخری امید وہ فون تھا جب

اس نے عروشمہ کے نمبر پر کال کی تو وہ نمبر بھی اسی کمرے میں بج رہا تھا۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔۔"

عاصم گھر سے باہر بھاگا تھا جلدی جلدی میں۔۔۔

"آپ پاگل ہو گئے ہیں افتخار۔۔۔ ہم بھلا وہاں کیوں نہیں جاسکتے آپ۔۔۔"

"میرے بھائی کو مار کر اب جھوٹا رونا رونے جارہی ہو مکار عورت۔۔۔"

"ابو آپ۔۔۔"

بکواس بند کرو۔۔۔ واپس جاؤ اندر۔۔۔ کوئی رشتہ نہیں تم لوگوں کا۔۔۔ تم لوگ اتنے"

منافق ہو گئے ہو کہ میرے بھائی کے جنازے پر بیٹھ کر بھی وہاں لوگوں کے سامنے

"میرے بھائی کی عزت کا جنازہ نکالو گی جیسے عاصم کے سامنے کیا۔۔۔"

آنکھیں صاف کر کے وہ اپنے بیوی بچوں پر چلائے تھے

"افتخار۔۔۔"

تمہاری اس فطرت کو میں ہمیشہ معاف کرتا آیا بیگم۔۔۔ تم تو وبالِ جان بن گئی میرے۔۔۔
بھائی نے مجھے فون کر کے التجا کی تھی بھائی نہیں بیٹا سمجھ کر مجھے سمجھایا تھا کہ عاصم
اب انکا بھانجا نہیں داماد بھی ہے مگر تم لوگ۔۔۔ لعنت ہے۔۔۔۔

ڈائن بھی سات گھر چھوڑ دیتی ہے۔۔۔

پر تم۔۔۔ تم نگل گئی میرے بھائی کو۔۔۔ چلا گیا وہ۔۔۔ اس نے دیکھا ہی کیا تھا۔۔۔
ساری زندگی بہن بھائیوں کو پالتا رہا وہ ہماری پرورش کی ہمیں پڑھایا لکھایا پھر شادیاں کی اور
پھر اولاد کی ذمہ داریاں پوری کرتا رہا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ سب اولاد کا سکھ دیکھنا تھا تب اس ظالم
"لوگوں نے مار دیا۔۔۔"

گھر کے صحن میں افتخار صاحب کے رونے کی آوازیں گونج رہیں تھیں۔۔۔

"اس کا مطلب لوگ سہی کہہ رہے تھے ضرور منہ کالا کروا کر گئی تھی۔۔"

"سوبا۔۔۔"

سوبا جیسے ہی داخل ہوئی تھی اپنے والدین کے ساتھ وہ چاروں دوست ایک دوسرے کو کتنے سال بعد دیکھ کر بہت خوش بھی ہوئیں تھیں اور حیران بھی۔۔۔

"عندلیب۔۔۔۔"

"زارا۔۔۔۔ عروشمہ کہاں ہے۔۔؟؟"

سوبا زارا کے گلے لگتے ہیں سوال کرتی ہے اسکی نظریں ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔

"سوبا یہ بچی۔۔؟؟"

زارا نے سوال کیا تھا

"میری بیٹی ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟ سیریسلی۔۔۔؟؟ کیا ایج ہے۔۔؟؟"

بہت سے سوال پوچھے گئے تھے پر سوبا نے جواب ٹال دیا تھا۔۔

"میں ابھی آئی۔۔۔ عروشمہ کی فیملی سے مل کر ایک منٹ۔۔۔"

سوہانے پاس جا کر اس بچی کو گود سے نیچے اتار دیا تھا جو کھیلتے ہوئے سیدھا ان بیٹھے ہوئے لوگوں کے درمیان چلی گئی تھی۔۔۔ وہاں اس چارپائی کے پاس

عاصم یہاں کوئی خبر نہیں ملی بھا بھی کی پولیس بھی ڈھونڈ رہی ہے میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔ تم پاکستان سے آؤ پھر دیکھتے ہیں نیوز میں دیں گے۔۔۔

"کچھ پرائیویٹ کمپنیز کو بھی کہہ دیا ہے۔۔۔ انشا اللہ جلدی پتہ چل جائے گا۔۔۔"

عاصم نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"مامو۔۔۔"

"جنازے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ چلو عاصم بیٹا۔۔۔"

"یہ بچہ کس کا ہے۔۔۔ یہیں ہے کب سے۔۔۔"

جنازہ اٹھاتے وقت افراتفری مچ گئی تھی انکی بیٹیوں کی آوازیں اور زیادہ ہو گئی تھی کوئی بھی تیار نہیں تھا اس شخص کا وجود چھوڑنے کو جو سب کو چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔

"عاصم اس بچے کو پکڑ۔۔۔ افتخار صاحب آجائیں بلا لیں سب کو۔۔۔"

عاصم نے س بچے کو اپنی طرف کھینچنے کی بہت کوشش کی تھی جو چھوڑ نہیں رہا تھا ہاشم صاحب کی چارپائی کو۔۔۔

عاصم نے اس بچی کو اپنی گود میں لے لیا تھا جو رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"یہ میری بیٹی ہے میں اسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔"

سوبا نے پارسا کو جلدی سے پکڑ لیا تھا اور واپس اسی کارنر پر چلی گئی تھی۔۔۔

"میں۔۔۔ میں یہاں کیسے آئی۔۔۔؟؟"

"بیٹا تمہارا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔"

"میرا۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔"

عروشمہ کا ہاتھ اسکے پیٹ کی طرف گیا تھا۔۔۔

بچہ ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحب ابھی چیک اپ کر کے گئے ہیں۔۔۔ بس ہلکی چوٹ آئی"

"ہے۔۔۔"

"اووہ۔۔۔۔"

"بیٹا تمہارے گھر کا نمبر ایڈریس دو میں فون کر کے اطلاع دے دوں۔۔۔"

عروشمہ نے اب نظر اٹھا کر پاس بیٹھی ضعیف عورت کو دیکھا تھا جس نے شفقت بھرا

ہاتھ اسکے سر پر رکھا تھا۔۔۔

میرا کوئی گھر نہیں ہے۔۔۔ نہ میں کوئی ہے نہ میں کسی کی ہوں۔۔۔ بس یہ میرا "ہے۔۔۔"

اپنی آنکھیں بند کر لی تھی یہ کہہ کر اس نے۔۔۔

بہت دیر لگی سمجھنے میں۔۔۔ بہت مشکل سے سمجھ آئی مجھے۔۔۔"

"میں بالکل اکیلی ہوں اس دنیا میں۔۔۔ میرے گناہوں نے مجھے تنہا کر دیا۔۔۔"

وہ خود سے باتیں کر رہی تھی بڑبڑا رہی تھی

تم چاہو تو یہاں ایک اور فیچ ہے وہاں رہ سکتی ہو جب تک کوئی رہنے کی جگہ کا انتظام "نہیں ہو جاتا۔۔۔"

"میں بھی وہاں کی کئیر ٹیکر ہوں تم میرے ساتھ چل سکتی ہو بیٹا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔۔"

جب گھر کے مرد عورتوں کی نہ قدری کرنے انہوں ذلیل و رسوا کرنے میں کامیاب "

"ہو جائیں تو دنیا یہی حال کرتی ہے گھر کی عزتوں کا۔۔۔۔

عابد نے گاڑی کا دروازہ بند کر دیا تھا اپنی بات مکمل کر کے۔۔۔

بیک سیٹ پر وہ عروشمہ کو اپنے گلے سے لگائے ایک الگ دنیا میں کھو گیا تھا۔۔۔

سینے سے لگائی ہوئی لڑکی اسکی بیوی لگ ہی نہیں رہی تھی وہ اتنی کمزور ہو گئی تھی پورا چہرہ میک اپ سے بھرا ہوا تھا وہ لمبے گھنے بال اب کٹے ہوئے تھے جو کندھے تک بھی نہیں پہنچ رہے تھے۔۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

ایک بار۔۔۔ عروشمہ کو ہوش آجائے میں پھر اپنی بیوی کو ایک لمحے کے لیے بھی خود "

سے دور نہیں کروں گا۔۔۔ اپنے بچے کو بھی نہیں۔۔۔

میں نے ماضی کی ایک غلطی کے پیچھے ہم دونوں کے مستقبل کو داغدار کر دیا۔۔۔ میں تو

"سب سے بڑا گناہ گار ثابت ہوا۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔

جاؤ عاصم اپنے کمرے میں تمہاری بیوی انتظار کر رہی ہوگی نوشین کو بھیج دینا اور اسے کہنا
"اپنا کوئی ڈریس بھی لے آئے۔۔۔ ڈاکٹر کو میں فون کر چکی ہوں۔۔"

عروشمہ کو عاصم نے جیسے ہی لٹایا تھا

نگہت بیگم نے اسے پیچھے کر دیا تھا اور خود عروشمہ کے پاس بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔

کیا حالت ہو گئی ہے تمہاری میری بچی۔۔۔ اگر آج میرا بھائی زندہ ہوتا تو تمہیں اس حال
میں دیکھ کر پھر سے مر جاتا۔۔

عروشمہ۔۔۔ ایک وقت تھا جب مجھے بھی تم پر غصہ آتا تھا۔۔۔ اب سوائے ترس اور

"ہمدردی کے کچھ نہیں آتا۔۔۔ تمہیں بہت بڑی سزا ملی ہے اس زندگی میں۔۔۔

عاصم باہر چلا گیا تھا اور کچھ برداشت کرنے کی ہمت نہیں رہی تھی اس میں۔۔۔

امی عروشمہ بھا بھی کی یہ حالت کیسے ہوئی۔۔۔؟ کہاں تھی۔۔۔؟ اس حال میں"

تھی۔۔۔؟

"اتنے زخموں کے نشانات۔۔۔؟

نوشین ابھی کوئی بات نہیں میں عروشمہ کو کپڑے پہنا دوں ڈاکٹر صاحبہ جیسے ہی اندر"
 "آئیں تو انہیں سیدھا میرے کمرے میں لے آنا۔۔۔"

"جی ٹھیک ہے میں باہر انتظار کرتی ہوں۔۔۔"

نوشین فکر مند ہو کر باہر چلی گئی تھی

"نوشین اب عروشمہ کیسی ہے اسے ہوش آیا۔۔۔؟"

عاصم نے بہن کو روم سے باہر آتے دیکھ ہی سوال شروع کر دیئے تھے

عاصم۔۔۔؟؟؟ آپ اتنی جلدی آفس سے آگئے۔۔۔؟؟؟ اور کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟"

"ملازمہ بتا رہی تھی آپ کسی کو لائے ہیں۔۔۔"

عاصم کی وائف کے سوال کا جواب نوشین دینے لگی تھی جب عاصم نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا

"وہ۔۔۔ وہ میری کزن ہے۔۔۔"

"ڈسکسٹنگ عاصم بھائی۔۔۔"

-
-
دیکھو نگہت میں کچھ بُرا نہیں کہنا چاہتی مگر مجھے سچ بتاؤ کیا عاصم ہاتھ اٹھاتا ہے عروشمہ "
"پر---؟؟؟"

"یا اللہ--- نہیں--- سنبل میرے بیٹے نے کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا۔۔۔"

"امی ایک منٹ۔۔۔"

عاصم بھی کمرے میں آگیا تھا پہلی نظر اسکی اپنی بیوی پر پڑی تھی جو ابھی بھی نڈھال
تھی اور سو رہی تھی

آئی یہ وہ کیس رپورٹ ہے۔۔۔ عروشمہ کے غائب ہونے سے لیکر اسکے واپس مل "
جانے کی۔۔۔ عروشمہ کی اس حالت کی ذمہ دار کچھ خواتین ہیں اور یہ دو مرد۔۔۔ جنہوں
نے بھلا پھسلا کر جھوٹ بول کر اسے آگے بچ دیا تھا۔۔۔"

وہ سب کہہ کر اپنی والدہ کے ساتھ بیٹھا گیا تھا نظریں ابھی بھی عروشمہ پر تھیں
 اووہ۔۔۔ ایم سو سوری مجھے نہیں معلوم تھا۔۔۔ ویل نگت عروشمہ کے جسم پر بہت "
 زخموں کے نشان ہیں۔۔۔ اور اسے نشہ آور چیزیں پیلائی جاتی رہی ہیں۔۔۔
 میں حیران ہوں یہ ایک معجزہ ہے کہ بچے کو عروشمہ کو کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔۔۔
 ہو سکتا ہے عروشمہ جب جاگے تو ٹراما میں رہے ایسے پشمنٹ کا میہی ری ایکشن ہوتا
 ہے۔۔۔

مگر آپ لوگ مکمل کثیر اور محبت سے اسے واپس ٹھیک کر سکتے ہیں۔۔۔
 "اور یہ میڈیسن۔۔۔ چوبیس گھنٹے کسی نہ کسی کا عروشمہ کے پاس ہونا لازمی ہے۔۔۔
 انہوں نے اور بھی احتیاطی تدابیر بتلائی تھیں اور چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔
 "امی میں یہ دوائی۔۔۔"

کوئی ضرورت نہیں ہے احسان کرنے کی۔۔۔ کیا کہا اپنی بیوی کو یہ کزن ہے " تمہاری۔۔؟؟

اب یہ کزن ہی بن کر رہے گی۔۔۔ جاؤ اپنے کمرے میں تمہارے ابو آجائیں تو وہ لادیں گے

"اور بہت ملازم ہیں تمہاری ضرورت نہیں۔۔۔۔"

وہ اٹھی اور کمرے کے دروازے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی تھی

"امی میری بات تو سن لیں۔۔۔"

کونسی بات سنوں اور کیوں۔۔۔؟؟ جب تم نکاح کرنے جا رہے تھے تب میں بھی " تمہیں کچھ کہنا چاہتی تھی تب تم نے سنا تھا۔۔۔؟؟

تب تم نے اپنی مرضیاں کی اپنے فیصلے کیئے اب ان پر قائم رہو میری بیٹی میری بھتیجی کی ذمہ داری اب سے میری ہے۔۔۔

تم نے دوسری شادی کرنی تھی تم نے کرلی ایک پاک صاف پاکیزہ بیوی چاہیے تھی تمہیں
"تم لے آئے۔۔۔ اب جاؤ یہاں سے عروشمہ کے پاس میں ہوں۔۔۔"

وہ دونوں اپنی باتوں میں اتنا لگن تھے کہ انہیں نظر ہی نہیں آیا عروشمہ نے کب
آنکھیں کھولی۔۔۔ اسکی نظریں دیکھ رہی تھی اسکے کان سن رہے تھے
مگر جسم میں جان نہیں تھے۔۔۔

آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ گرا اور اس نے آنکھیں پھر سے بند کرلی۔۔۔

"امی یہ معاملہ میرا اور میری بیوی کا ہے آپ درمیان میں مت آئیں۔۔۔"

عاصم کی آواز پہلی بار اونچی ہوئی تھی والدہ کے سامنے۔۔۔

کونسی والی بیوی۔۔۔؟؟ اور کونسا معاملہ۔۔۔؟؟ کونسی بیوی۔۔۔؟؟ تم نے جو کرنا تھا
کر دیا۔۔۔

"کیا۔۔؟؟ عروشمہ آگئی ہے۔۔؟؟ کہاں ہے۔۔؟؟"

"آپ اسے کہیں جائے یہاں سے۔۔۔"

وہ جیسے چلائی تھی عاصم مایوس سر جھکائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"ایک ہفتے بعد۔۔۔"

اس گیسٹ روم میں تنہائی میں رات کے پہر وہ سجدے

ایک لمحے کو میرے قدم رک جاتے اس دن تو آج میں ایک خوشحال زندگی گزار رہی ہوتی۔۔۔

میرے ابو کی دعائیں انکا سایہ سر پر سلامت ہوتا۔۔۔ میری شادی شدہ زندگی۔۔۔ عاصم۔۔۔
"ہمارا بچہ۔۔۔"

آنسوؤں کی قطارے جاہ نماز کو بھگو چکی تھی گہرا سانس بھرا تھا گلہ اس قدر خشک ہو گیا تھا اسکا۔۔۔

کھڑکی سے چاند کی آتی رشنی اسے سکون دینے کے بجائے اور بے چین کر رہی تھی
فجر کی آذان تک وہ ایسے ہی سجدے میں گری رہی تھی اپنے رب کے آگے۔۔۔

وہ رب جو اپنے بندوں کو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ رب جو اپنے بندوں کو بدترین گناہوں کو بھی جانتا ہے مگر پردے میں رکھتا ہے وہ رب جو انسان کو محبت کرتا ہے اسکے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔۔۔

وہ اپنے گناہوں کی معافی اپنے رب سے مانگ رہی تھی۔۔۔۔

اور آج اس نے خود سے عہد کیا تھا کہ اب وہ ہر ایک مشکل کا سامنا کرے گی اب وہ انسانوں سے معافی نہیں مانگے گی۔۔۔

"السلام علیکم --- پھوپھو۔۔۔ مجھے آپ سے بات کرنی تھی کچھ۔۔۔"

سر کو کور کئیے وہ نظریں جھکائے لیونگ روم میں آئی تھی جہاں سب موجود تھے عاصم اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھا چائے پی رہا تھا

پر عروشمہ نے اپنے ساس سر کو مخاطب کیا تھا

عاصم۔۔۔ اس دن آپ نے طلاق کا کہا تھا۔۔۔ پاؤں تلے زمین کانپ گئی تھی میری
لرزتی روح اور مرتے وجود کے ساتھ۔۔۔

میں آپ کے قدموں پر تھی کیونکہ وہ الفاظ ایک شوہر کے تھے۔۔۔

آج میں کہہ رہی ہوں۔۔۔ آپ کو خوشی ہونی چاہئے اس ان وانڈ بچے اور بدکردار بیوی سے
آپ کی جان چھوٹ رہی ہے۔۔۔ عاصم میں نے اپنے سب ڈر سب خوف مار دیئے
ہیں۔۔۔

"میں باغی نہیں نڈر ہو گئی ہوں۔۔۔

عروشمہ آہستہ سے جھکی تھی اور اپنا سوٹ کیس پھر سے اٹھایا تھا عاصم شاکڈ تھا ساکن
ہو گیا تھا اسکا وجود۔۔۔

وہ جتنا مرد اس دن بنا ہوا تھا زمینی خدا آج اسے لب کھولتے ہوئے بھی ڈر لگ رہا تھا آج
اس نے اپنی بیوی کی آنکھوں میں سچ میں کوئی خوف کوئی ڈر نہیں دیکھا تھا صرف خالی پن
تھا ان آنکھوں میں

"عروشمہ۔۔۔"

سب امیدیں تھی آپ سے عاصم اچھا ہوتا کہ آپ مرد نہیں میرے شوہر بنتے اور"
میرے والد کو فون نہ کرتے۔۔۔ مجھے اور ذلیل کر لیتے سب کر لیتے۔۔۔ جب بیوی میں
"برائی نظر آئے تو اسے بیوی کو رو لیتے اسکے میکے کو رونے سے پہلے۔۔۔

اپنی آنکھیں صاف کر کے وہ عاصم کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ اور عاصم کا ہاتھ پکڑ کر
اپنے پیٹ پر رکھا تھا

میں اس بچے کو کسی یتیم خانے میں نہیں پھینکو گی نہ ہی کسی کو گود دوں گی نہ ہی"
آبروشن کرواؤں گی۔۔۔ میں اسے وہ زندگی دوں گی جو اسکا حق ہے۔۔۔ میں اسکو آپ کا
نہیں بتاؤں گی۔۔۔

"کیونکہ آپ اسے اپنانے سے پہلے ہی اسے مارنے کا حکم دے چکے تھے۔۔۔

اب اس نے عاصم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا شروع کی تھی چہرہ بھر گیا تھا
آنسوؤں سے۔۔۔

عاصم۔۔۔ اُن تین سالوں میں۔۔۔ آپ نے مجھے دنیا جہاں کی محبت دی۔۔۔ مجھے پتہ " ہوتا شادی کے بعد کی محبت ایسی ہوتی ہے تو شادی سے پہلے کسی نامحرم کا تصور بھی نہ لاتی۔۔۔

آپ نے شادی کے ان تین سالوں میں جو عزت مجھے دی شاید ہی مجھے کوئی اور دے پاتا۔۔۔

سب چھن جانے کے بعد اللہ نے آپ کا ساتھ دیا۔۔۔ عاصم کاش اللہ آپ کے سینے میں دل بھی نرم ہوتا۔۔۔ جو مرد کی طرح نہیں ایک شوہر کی طرح بیوی کو معاف کر دیتا۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کے تین مضبوط مردوں کو رولا دیا

باپ

بھائی

شوہر۔۔۔ میں گناہ گار ہوں۔۔۔

مگر گلے مجھے بھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنبھالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں بھی بیٹی بہن بیوی تھی۔۔۔

"گلے مجھے بھی ہیں۔۔۔ پر اس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔

عاصم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر اپنے ماتھے پر لگائے تھے عروشمہ نے۔۔۔

اللہ آپ کو آپ کی شادی شدہ زندگی میں ہمیشہ خوش رکھے عاصم"

بس ایک بات کہوں گی انسانوں کے ماضی کو دیکھ کر اسے ٹھکرائے مت۔۔۔ وہ انسان

ہے غلطیوں گناہوں کا پتلا اسکی غلطیاں دیکھیں تو اسے بے سہارا نہ چھوڑ دیں۔۔۔

"ٹھوکر جب لگتی ہے تو بہت کم لوگ اٹھتے ہیں۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے ہاتھروم میں بھاگ گئی تھی خود کو بند کر لیا تھا اس نے ہاتھروم میں۔۔۔

گلے مجھے بھی ہیں ان تین مردوں نے مجھے سنبھالا نہیں مجھے سہارا نہیں دیا۔۔۔"

ان تینوں نے چھوڑ دیا مجھے میرے حال پر۔۔۔

میں بھی بیٹی بہن بیوی تھی۔۔۔

"گلے مجھے بھی ہیں۔۔۔ پر اس زندگی میں نہیں روز محشر میں بات کریں گے۔۔۔

"عاصم اتنی تیز بارش میں ٹیرس پر کیا کر رہے ہیں چلیں نیچے۔۔۔

ارتج نے چھتری سے خود کو کور کیا ہوا تھا اب عاصم کے سر پر بھی رکھ رہی تھی مگر وہ

ریٹلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے کھڑی گاڑی کو دیکھ رہا تھا جہاں بیگ رکھا جا رہا تھا عروشمہ کا

اسے ایئر پورٹ چھوڑنے جا رہے تھے گھر والے۔۔۔۔

کل کا دن بہت تیزی سے گزر گیا کسی نے اسکی رائے نہیں لی اسے کہہ دیا گیا کہ طلاق کے کاغذات پاکستان بھجوا دے۔۔۔

اور جب وہ بات کرنا چاہتا تھا اسکے ہاتھ روک لیئے گئے تھے اسکی دوسری شادی پاؤں کی بیڑی بن گئی تھی آج اسکے لیے۔۔۔

"عاصم آپ اپنی کزن کو سی آف کرنے نہیں جائیں گے۔۔۔؟؟"

"ارتج پلینز ابھی جاؤ یہاں سے۔۔۔"

"پر عاصم بارش میں کھڑے نہ ہوں بیمار پڑ جائیں گے۔۔۔"

"جاؤ یہاں سے پلینز۔۔۔"

ارتج عاصم کا غصہ دیکھ کر وہاں سے جیسے ہی گئی تھی عروشمہ بھی گاڑی میں بیٹھے لگی تھی۔۔۔ مگر اس نے اوپر نظر ڈورائی اور عاصم کو دیکھا تھا۔۔۔

اور ہاتھ ہلا کر بالے کہا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں میں جانے سے پہلے ہزاروں شکوے ہزاروں شکایتیں تھیں

عاصم کو لیکر۔۔۔ وہ خاموشی سے لے گئی تھی سب کچھ ساتھ اپنے۔۔۔

اسکا ہاتھ ہلانے ان آنکھوں میں پانی لے آیا تھا اسکے قدم نیچے جانا چاہتے تھے وہ نیچے بھاگ کر اسے روکنا چاہتا تھا مگر اس نے اسکے برعکس کیا۔۔۔

اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔ آنکھیں صاف کر لی تھی۔۔۔

وہ اسکی محبت جسے بیوی بنا کر وہ لایا تھا وہ تین سال کا مقدس رشتہ۔۔۔ اس۔۔۔ اس کا بچہ اسکی بیوی سب چلا گیا تھا۔۔۔

اور اس نے ایک بار بھی نہیں روکا انہیں۔۔۔

میں تمہیں روک بھی لیتا معاف کر بھی لیتا۔۔۔ اپنا بھی لیتا۔۔۔ مگر میں کبھی تمہارا ماضی " نہ بھول پاتا عروشمہ۔۔۔ مجھے میری ہی محبت سے نفرت ہونے لگتی۔۔۔ اچھا۔۔۔ اچھا ہوا " جو تم چلی گئی ہو۔۔۔

وہ خود کو تسلیاں دے رہا تھا بارش میں آنکھیں صاف کر رہا تھا۔۔۔

وہ کتنے گھنٹے وہاں کھڑا رہا۔۔۔ گھنٹن اسے اس وقت ہونا شروع ہوئی تھی جب گھر کے لوگ واپس آئے تھے۔۔۔

'اور وہ گھر والی چلی گئی تھی'

آپ مجھے بس بھیج دیں میں نے اپنی دوست سے بات کر لی ہے وہ مجھے پک کر لے " "اگی۔۔۔

اپنی دہرائی ہوئی باتیں عروشمہ کو یاد آ رہی تھیں جب وہ پاکستان پہنچ گئی تھی ایئر پورٹ سے باہر اکیلی کھڑی تھی۔۔۔

اسے زبردستی نگہت بیگم نے کچھ پیسے دے دیئے تھے اس نے ٹیکسی کروائی اور ایک ہی لفظ کہا تھا

دارالامان کا جس کا نام وہ سنتی آئی تھی

کیسی عجیب بات تھی ایک ادارے میں اس نے اپنی بچی کو پھینک دیا تھا ایک ادارے میں اسے قسمت نے۔۔۔۔

ٹیکسی کا کرایہ دے کر وہ اندر اپنا ایک بیگ پکڑے چلی گئی تھی اور ایک زندگی اسکی شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

اب اسکے سامنے ایک بہت کھٹن کام تھا

وہ اپنے نام کے ساتھ کس کا نام لگائے۔۔۔؟؟

باپ نے اپنے نام کو ہٹانے کے لیے جلدی جلدی بیاہ دیا۔۔۔

شوہر نے اپنے نام کو ہٹانے کے لیے طلاق بطور سزا دے دی۔۔۔۔

وہ اس خیراتی ادارے کے گیٹ پر کھڑی تھی۔۔۔۔

وہ جس کرب سے گزر رہی تھی بس وہ جانتی تھی یا اس کا رب۔۔۔۔

"سائمن آپ اتنی جلدی ایونٹ سے واپس آگئے۔۔۔؟؟؟"

انکے ہاتھ سے آفس بیگ پکڑتے ہوئے سونم نے کہا تھا

اب بس کر جاؤ۔۔۔ ہادی نے دیکھ لیا تو سوچے گا میں نے رولا دیا ہے۔۔۔ اور تھوڑا

"میک اپ کر کے جانا بھوتنی لگ رہی ہو۔۔۔ میری چڑیل۔۔۔"

"ایاز۔۔۔۔۔"

"ایاز۔۔۔۔۔۔۔"

وہ روتے روتے ہنس دی تھی۔۔۔ اپنے مجازی خدا کو دیکھ کر۔۔۔

"اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟؟"

دیکھ رہی ہوں محرم رشتے میں سکون اور راحت سے بھری زندگی۔۔۔ اللہ کے فیصلے

بیشک بہترین ہوتے ہیں۔۔۔ ہمارے اس رشتے نے میری ساری غلط فہمیاں مٹا دی

"ہیں۔۔۔"

"اب بس جذباتی لڑکی۔۔۔ بچے کو رولاؤ گی کیا۔۔۔؟؟"

"سب سے پہلے سلام میں نے کبھی سوچا نہیں تھا یہ دن بھی دیکھنے کو ملے گا۔۔۔"

عذلیب اور عریشہ نے ہنستے ہوئے زارا کو ویلکم کیا تھا وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر اشکبار ہوئیں تھیں۔۔

"آہمم۔۔۔"

بیچھے سوہا کھڑی ہوئی

"اوو مائی گاڈ سوہا اور حجاب۔۔۔؟ واااوو۔۔۔۔"

سوہا کو امید نہیں تھی کہ وہ اس زندگی میں ایک ساتھ اپنی تمام دوستوں سے مل بھی پائے گی۔۔ مگر ایک فون کال نے سب بدل دیا تھا

خوب جی بھر کے ملنے کے بعد وہ چاروں بیٹھنے لگی تھی جب زارا نے آگے بڑھ کر سوہا کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

"میں جانتی ہوں پاپا کی پرنسز نے کبھی خود سے نہیں ملنا۔۔۔"

"ارے اب پاپا کی نہیں اپنے ہسبنڈ کی پرنسز بن گئی ہے۔۔۔ کیوں سوہا جی۔۔۔؟"

"،،،،، ہا ہا ہا۔۔۔ کم آن گرلز۔۔۔ بیٹھ جاؤ سب ہمیں دیکھ رہے"

دیکھیں میم میرا یہ جاب کرنا بہت ضروری ہے گرتجو لیشن کے بعد میں نے تعلیم چھوڑ"

"دی تھی کچھ مجبوریوں کی وجہ سے۔۔۔"

دیکھیں مس سوہا آپ کے پاس کوئی بھی جاب ایکسپرینس نہیں ہے آپ اس لیول کے"

"بچوں کو کیسے ٹیچ کر سکتی ہیں۔۔۔؟"

اگر آپ کو لگتا ہے میں اس کلاس کے بچوں کو نہیں پڑھا سکتی تو آپ چھوٹی کلاس " کے بچے

"وہاں کوئی ویکینسی نہیں ہے ایم سو سوری۔۔۔"

وہ اس کاغذ کو اٹھا کر وہاں سے واپس اور فینچ میں چلی گئی تھی مایوس خالی ہاتھ۔۔۔
یہ تیسرا انٹرویو تھا۔۔۔ پچھلے ایک مہینے سے وہ خود کو اپنے حالات کو رو کر تھک گئی تھی۔۔۔۔

بیٹا جاب کرنا اتنا ہی ضروری ہے تو تم میڈم سے بات کر کے اس اور فینچ کے یتیم بچوں " کو پڑھا سکتی ہو۔۔۔ ساتھ جو مفت تعلیمی ادارہ ہے بڑا سا وہ اسی اور فینچ کا ہے۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔ میرا یہ نوکری کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔ میں اس کے دنیا میں آنے سے پہلے " کچھ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

بابا بابا بابا اچھا بلش کیوں کر رہی۔۔۔۔؟ شادی کرو کر فارغ ہو۔۔۔۔ بچے ہوں گے نہ لگ "پتہ جائے گا صبح شام آگے پیچھے گھومتی رہ جاؤ گی۔۔۔۔"

سوبا نے اور ٹیز کرتے ہوئے کہا تھا

اس لحاظ سے عریشہ اور میں سکھی ہیں۔۔۔ سکون والی زندگی ہے۔۔۔۔"

"اور تم تینوں ہی شادی کے نام سے بھاگتی تھی۔۔۔"

اسکی آواز اسکے سوال پر سب کے چہرے کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ پتہ تو چل گیا ہوگا آپ سب کو۔۔۔؟؟"

سوبا نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"ہممم۔۔۔ اب وقت آگیا ہے ہماری یاریاں پھر سے مضبوط کرنے کا۔۔۔"

زارا نے اپنا ایک ہاتھ سوہا کی طرف بڑھایا تھا اور دوسرا ہاتھ عنذلیب کی طرف عنذلیب نے اپنا ایک ہاتھ زارا کی ہتھیلی پر رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے عریشہ کے ہاتھ کو تھاما تھا وہ ایک سرکل بن گیا تھا ان کی یاریوں کا۔۔۔

"مگر اس کھانے کا بل میں نہیں دینے والی۔۔۔"

زارا نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔۔

"سیریلی زارا۔۔۔؟؟ ٹاپ کی وکیل بن گئی ہو۔۔۔"

نہیں ابھی دو سال ہیں۔۔۔ پیسے میں نہیں دے رہی میں نے اس مہینے کی کمیٹی بھی "دینی ہے ابھی۔۔۔"

ہاہاہاہاہا۔۔۔ اس بار تو مجھ سے بھی نہ امید رکھی جائے۔۔۔ ہاف ہاف کر لیتے "ہیں۔۔۔؟؟"

"سوہا۔۔۔ کچھ شرم کرو ہم سب میں تم سب سے زیادہ رچی رچ ہو۔۔۔"

"ہاہاہاہا شادی کے سائیڈ افیکٹس میں نے بچت کرنا سیکھ لی ہے۔۔۔"

اس نے جیسے ہی آنکھ ماری تھی وہ ٹیبل اپنے قمتوں کی وجہ سے سب کی توجہ حاصل کرچکا تھا

چلو ہاف ہاف نکالو چڑیلو۔۔۔ اگر پیسے نہیں دینے تھے تو کم ٹھوس لیتی۔۔۔ ہم دونوں کی "سیونگ کا خیال کر لیا ہوتا۔۔۔ چل عریشہ۔۔۔ نکال ایک ہزار۔۔۔"

"پانچ سو کر لے یار میں تم سب میں سب سے زیادہ غریب ہوں۔۔۔"

اچھا شوخی کہیں کی بنک مینیجر ہو کر غریب۔۔۔؟؟ باہر مہرون گاڑی تیری ہی ہے "نہ۔۔۔؟؟"

زارا کے تکیے پر اس نے آنکھیں نکالی تھی۔۔۔

"تم نہ میرا پانچ سو کو چھوڑنا منحوس۔۔۔"

"ہاں ہاں۔۔۔ سکول میں تو نے ایسا ہی میننیوں والا چہرہ بنا کر کم لوٹا تھا ہمیں۔۔۔؟؟"

انکی لڑائی پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔ سوہا کی آنکھوں میں آنسو بھی تھے اور خوشی بھی۔۔۔

اووہ عروشمہ۔۔۔ ایم سووو سوری۔۔۔۔ مجھے بیک اپ رکھنا چاہیے تھا خیر خبر رکھنی چاہیے " "تھی۔۔۔

سوبا کا خود کا چہرہ بھیک چکا تھا مگر وہ عروشمہ کے آنسو صاف کر رہی تھی " یہ سب کیوں ہوا عروشمہ۔۔۔؟؟ "

اپنوں نے اچھا بدلا لیا مجھ سے۔۔۔ انہوں نے یقن دلادیا تھا کہ خون سفید ہو گیا ہے۔۔۔ " "مجھے میرے گناہ سے زیادہ میرے اپنوں نے برباد کیا۔۔۔

"کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟؟"

مولوی صاحب کی بات پر حامد وہاں سے اٹھ گیا تھا

"مجھے قبول نہیں ہے۔۔۔ ایم سوری ابو۔۔۔ مگر میں ایسی فیملی میں شادی نہیں کر سکتا"

"حامد۔۔۔ یہ کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔"

افتخار صاحب نے اپنے بیٹے کو گریبان سے پکڑ لیا تھا

"ٹھیک تو کہہ رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔ حامد تم نے آج میری بات کا مان رکھ لیا بیٹا۔۔۔"

عروشمہ کی چچی اپنے بیٹے کے صدقے واری جانے لگی تھی

دیکھیں بھابھی۔۔۔ وہ جا چکی ہے ہم اسے مار چکے ہیں،،، اب آج یہ نکاح نہ کر کے

آپ ہم سب کو مار دیں گی جو معاشرے میں ہماری عزت ہے وہ بھی خاک میں مل جائے گی۔۔۔"

نہیں امی۔۔۔ بس یہ خون کے رشتے ہیں یہ خاندان ہوتا ہے۔۔۔؟؟ اتنا گندا"
خاندان۔۔۔؟؟ نہیں کرنی مجھے شادی انکے بیٹے سے۔۔۔ کوٹھا بنا کر اس میں رو پوش ہونا
"منظور ہے ان جیسے لوگوں کے گھر جانا نہیں۔۔۔"

وہ اپنے بھائی کو اپنے ماں کو اپنی بہنوں کو وہاں سے باہر لے گئی تھی۔۔۔

"حامد میرے بیٹے۔۔۔"

"اپنے بیٹے کو لیکر نکل جاؤ میرے گھر سے۔۔۔"

"افتخار۔۔۔"

میں نے نکل جاؤ یہاں سے۔۔۔ کمزف عورت میں تمہیں طلاق دیتا ہوں نکل جاؤ۔۔۔"
جاؤ اس بے غیرت کو لیکر۔۔۔ میں نے حامد تجھ سے کیا مانگا تھا۔۔۔؟؟

حماد بہنوں کو ماں کو گھر چھوڑ کر باہر نکل آیا تھا۔۔۔ اور سیدھا قبرستان گیا تھا

آپ کہتے تھے۔۔۔ بہنوں کا بڑا بھائی بن کر نہیں باپ بن کر پالنا ہے۔۔۔"

ابو۔۔۔ بھائی کبھی باپ نہیں بن سکتے باپ باپ ہوتا ہے۔۔۔ میں اپنی ذمہ داری سے
بری ہونے آیا ہوں۔۔۔

ایک مرد میں جتنا ظرف ہوتا ہے نہ سب آزما کر دیکھ لیا ابو۔۔۔

"،،، میں بھی آپ جیسا بزدل نکلا۔۔۔ میں اب معاشرے کے طعنے برداشت نہیں کر سکتا

حماد وہاں سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔ چلتی سڑک پر تیز گاڑیوں کے درمیاں۔۔۔

جب اسکا موبائل بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ وہ اپنی آنکھیں بند کرنے سے پہلے ایک بار اپنی

ماں کی آواز سننا چاہتا تھا بس ایک بار۔۔۔ چہرہ صاف کر کے جب اس نے فون اٹھایا تو
اسکا چہرہ پھر سے بھر گیا تھا

حماد۔۔۔ حماد بھائی۔۔۔ امی۔۔۔ امی آنکھیں نہیں کھول رہی۔۔۔ یہ ڈاکٹر کیا بکواس"

"کر رہی ہیں آپ ہی سن لیں۔۔۔ یہ کہہ رہی ہیں امی نہیں رہی۔۔۔

"نوشین۔۔۔"

عاصم نے غصے کہا تھا

اندر لیونگ روم کی آوازیں باہر ملازموں کو بھی جارہی تھی رات کے ڈھائی بجے یہ عالم تھا "گھر کا

"میں پوچھ رہی ہوں کونسی صدی ہے یہ بھائی۔۔۔؟؟"

"نوشین اب تم بھی سچ بول دو ہم دونوں ایک دوسرے سے۔۔۔"

وہ جو لڑکا وہاں کھڑا تھا جس کا گریبان عاصم کی گرفت میں تھا نوشین جوتی اتار کر ہاتھ میں پکڑ چکی تھی

"اتنی جوتے ماروں گی کہ یاد رکھے گا۔۔۔ ابو میں نہیں جانتی کون ہے یہ گھٹیا شخص۔۔۔"

"جھوٹ مت بولو نوشین میں نے خود تم دونوں کو رنگے ہاتھ پکڑا۔۔۔"

نوشین نے جیسے ہی فون ملایا تھا ارتج کا موبائل بجنا شروع ہو گیا تھا

"یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟ عاصم یہ اسکی کوئی چال ہوگی۔۔۔"

عاصم بھائی آپ کی بیوی اور اس کو کتنی بار میں باہر دیکھ چکی ہوں۔۔۔ کل انکی فون پر گفتگو سننے کے بعد میں انہیں رنگے ہاتھ پکڑنا چاہتی تھی۔۔۔ میرے شور ڈالنے پر یہ تو مجھ پر ہی الزام تراشی کرنا شروع ہو گئی اور آپ سبحان اللہ۔۔۔ آج بھی کس صدی کی سوچ رکھتے ہیں میرے بھائی۔۔۔؟؟

نوشین وہ موبائل نیچے مار کر توڑ چکی تھی۔۔۔۔

اور وہ جیسے ہی گئی تھی عاصم نے ایک زور دار تمپھڑ مارا تھا ارتج کے منہ پر۔۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

"تمہیں شرم نہیں آئی بے حیا لڑکی۔۔۔۔"

میں ہر روز آنکھیں بند کرنے سے پہلے ایک گناہ سرزد کرتی ہوں میں زندگی کی تلخیوں سے نجات پانے کے لیے روز رات کو اپنے رب سے اپنی موت کی دعائیں مانگتی ہوں۔۔۔

رات کے اس پہر جب اسکے بندے اس سے خوشیاں مانگتے ہیں اولاد مانگتے ہیں صحت مانگتے ہیں دھن دولت مانگتے ہیں میں اس پہر اپنے مرنے کی دعائیں کرتی ہوں

میں نادانی میں وہ گناہ کر چکی ہوں جن کا تصور کوئی نہیں کر سکتا خاص کر جو اپنے رب سے ڈرتا ہو۔۔۔ اسکے ہر حکم کی اطاعت کرتا ہو۔۔۔

میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کو برباد کر دیا۔۔۔ اب مجھے اس بربادی سے نجات "چاہیے۔۔۔"

وہ ہاتھ اٹھائے رو رہی تھی اپنے رب کے سامنے کل اسکی زندگی کا سب سے زیادہ کٹھن دن تھا۔۔۔

سب کہتے ہیں وہ اپنی آئی پر گئے ہیں۔۔۔ پر وہ جانتی ہے اس نے خود اپنے ہاتھوں سے قتل کیا ہے۔۔۔ اسکے گناہوں نے مار دیا اسکے ماں باپ کو۔۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"تم اندر جاؤ ہم یہیں ویٹ کرتے ہیں۔۔۔"

وہ سب دوست باہر کھڑی ہو گئیں تھی اس قبرستان کے۔۔۔

اتنی طیش سے اسے تھپڑ مارا تھا کہ وہ جیسے ہی پیچھے ہوا اسکی گن گرنی تھی نیچے۔۔۔

اتنی جرات ہے تم میں مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔؟؟ دھکے دے کر نکالی گئی محلے سے "

"پھر بھی۔۔؟؟ یہ کس کا عذاب لیئے گھوم رہی ہو میری اولاد کو ایدھی پھینک کر۔۔؟

اس نے گن اٹھا کر عروشمہ پر تان دی تھی۔۔۔

عذاب۔۔؟؟ جائز اولاد ہے بے غیرت شخص۔۔۔ تمہارے جیسے گھٹیا آدمی کی اولاد،،؟؟؟

"تم کیسے انسان ہو۔۔؟؟

بابا میں جانور ہوں۔۔۔ اسی جانور نے تمہیں تمہاری آخری سزا دینی ہے مس "

"عروشمہ۔۔۔ اسکے بچے کے ساتھ تمہارا خاتمہ کردوں گا۔۔۔

اس نے پہلی گولی جیسے ہی عروشمہ کے پیٹ پر ماری تھی وہ پیچھے جاگری تھی

کسی نے سچ کہا تھا۔۔۔ لڑکیاں اگر اپنی محبت کا بھیانک چہرہ دیکھ لیں تو کبھی کسی "

نامحرم کی محبت میں گرفتار نہ ہوں۔۔۔

میں نے اس ناجائز دو دن کی محبت کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیا تھا۔۔۔؟؟

اور ایک گولی لگتے ہی اسکی آنکھیں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔"

بہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

ایم سوری انکی دیتھ ہو چکی ہے۔۔۔"

"دیتھ ڈیٹ اینڈ ٹائم نوٹ کر لیں سسٹر

عروشمہ۔۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ گئی تھی اپنی گہری نیند سے۔۔۔

"عروشمہ بیٹا اٹھ جاؤ کالج کے لیے لیٹ ہو رہی ہو۔۔۔"

"امی۔۔۔؟؟"

اس نے نظر دہرائی تو اپنے کمرے میں موجود تھی ہلکی سی وائبریشن پر اس سے میٹرس کو ہلکا سا اٹھایا اور وہ موبائل فون نکالا تھا جو اس نے وہاں چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ یہاں وہاں دیکھتے ہی وہ گھبرا گئی تھی وہی گھر وہی کمرہ باہر سے سب گھر والوں کی ہنسنے کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

ماتھے سے پسینہ صاف کر کے اس نے موبائل فون پر نام دیکھا تھا

گھبراہٹ سے وہ فون بستر پر گر گیا تھا اور پھر بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے کال پک کر کے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف سے ایک آواز جو اسے صاف سنائی دے رہی تھی اور آنکھیں آنسوؤں سے دھندلا گئیں تھیں

"شان کالنگ۔۔۔۔"

ہیلو۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔؟؟ آج کا پروگرام پکا ہے نہ۔۔۔؟؟ میں نے اپنے دوست کا روم"
"لیا ہے۔۔۔ وہیں چلیں گے گپ شپ کریں گے تم تیار رہنا۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔"

بہت سی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھیں۔۔۔

کچھ دیر میں اسے ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔

ایم سوری انکی دیتھ ہو چکی ہے۔۔۔۔"

"دیتھ ڈیٹ اینڈ ٹائم نوٹ کر لیں سسٹر

Visit For More Novels : www.urduovelbank.com Page 273
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)

ماتھے سے پسینہ صاف کر کے اس نے موبائل فون پر نام دیکھا تھا

گھبراہٹ سے وہ فون بستر پر گر گیا تھا اور پھر بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے کال پک کر کے جیسے ہی اٹھائی دوسری طرف سے ایک آواز جو اسے صاف سنائی دے رہی تھی اور آنکھیں آنسوؤں سے دھندلا گئیں تھیں

"شہان کالنگ۔۔۔۔"

ہیلو۔۔۔۔ عروشمہ۔۔۔۔؟؟ آج کا پروگرام پکا ہے نہ۔۔۔؟؟ میں نے اپنے دوست کا روم"
"لیا ہے۔۔۔ وہیں چلیں گے گپ شپ کریں گے تم تیار رہنا۔۔۔"

"عروشمہ۔۔۔۔"

آواز جیسے ہی سنائی دی تھی عروشمہ نے جلدی سے موبائل چھپا دیا تھا

"امی۔۔۔۔"

روتی ہوئی اٹھ کر ماں کے گلے لگنے کی کوشش کی تو ماں واپس کمرے میں آگئی تھی

"عروشمہ بیٹا۔۔۔"

وہ کھڑی رہ گئی تھی وہاں اس کمرے میں اور جب بیڈ پر نظر پڑی تو اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی

"میں آجاؤں گی۔۔۔ آج۔۔۔"

وہ خود کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔ اور پھر اس نے خود کو ماں سے نگاہیں ملا کر جھوٹ بولتے ہوئے دیکھا۔۔۔

کمرے سے باہر صحن میں آئی تو والد بھائی اور تینوں بہنوں کو ہنستے مسکراتے ناشتہ کرتے دیکھا۔۔۔

"آپ لوگوں نے میرے بغیر ہی ناشتہ شروع کر لیا۔۔۔؟؟ ابو آپ بھی۔۔۔"

"ارے میری لاڈلی یہ دیکھ لو ابھی تک ہاتھ نہیں لگایا جلدی جلدی آجاؤ۔۔۔"

وہ والد کے پاس بیٹھ گئی تھی ناشتہ کرنا شروع کرنے لگی تھی جب بھائی نے آہستہ سے سر پر ہاتھ مارا۔۔

"پہلے منہ دھو کر آؤ گندی نیچی۔۔۔"

"ابووو۔۔۔۔۔ دیکھ لیں بھائی کو۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ جلدی جلدی کرلو آج میں کالج چھوڑنے۔۔"

"نہیں ابو میں سوہا کے ساتھ چلی جاؤں گی۔۔۔"

ابو آپ کی چائے ٹھنڈی ہوگئی ہے۔۔۔ ایم سوری آپ کو روز انتظار کرنا پڑتا ہے کل سے " میں بہت جلدی اٹھ جاؤں گی۔۔۔

فیملی کے ساتھ ناشتہ کرنے کے بعد جب سب اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گئے تھے تو نظر بچا کر اوپر والے پورشن میں گئی تھی اپنے چچا کے۔۔۔۔

ابھی تک تم تیار نہیں ہوئی۔۔۔؟؟ یہاں شانی نے میرا سر کھا لیا تھا چلو جلدی کرو تم " میرے ساتھ گھر سے نکلو گی۔۔۔ آگے گلی کے کونے پر شانی ملے گا۔۔۔

"عروشمہ۔۔۔ اسکی پلس چل رہی ہے ڈاکٹر سسٹر اسے دیکھیں۔۔۔ پلیز پلیز۔۔۔"

ڈسپیٹ آوازیں ہسپتال کی لوبی میں سنائی دے رہی تھی اسکے سٹریچر کو اندر لے جایا گیا
پھر سے ڈاکٹر کا عملہ وہاں روم میں اس کو اٹینڈ کرنے آیا۔۔۔

"سوہا۔۔۔ اسے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔"

وہ چاروں وہاں بیٹھ چکی تھی

"وہ مر جائے گی۔۔۔ وہ مر جائے گی۔۔۔"

سوہا نے زارا کی طرف دیکھا تھا

کیا اتنا بڑا جرم تھا کسی مرد کی محبت پر یقین کرنا۔۔۔؟؟ ہم سب لوگوں نے ہماری عمر کی
ہر لڑکی ماضی میں محبت تو کرتی ہوگی نہ۔۔۔؟؟ تو کیا ایسی ہی حالت ہوتی ہے اسکی۔۔۔؟؟

جیسے عروشمہ کی ہوئی۔۔۔؟؟ میں نے دنیا دیکھی ہے میں نے جو ظلم عروشمہ کے ساتھ
 "ہوتے دیکھے ہیں میری روح تک کانپ جاتی ہے یہ دیکھو میرے ہاتھ کے رونگٹے۔۔۔"

سوبا نے سر پکڑ لیا تھا آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

محبت جرم نہیں ہے سوبا نہ ہی محبت کرنا۔۔۔ محرم کی محبت میں عزت ہے یہ بات "
 سمجھ جانی چاہیے ہم لڑکیوں کو۔۔۔ جو مرد باہر ملاقاتوں کے لیے بلاتا ہے وہ مرد صرف مفاد
 پرست ہو سکتا ہے محبت کرنے والے نام دیتے ہیں۔۔۔ ہم لڑکیاں ہی سمجھ نہیں
 "پاتی۔۔۔"

زارا نے سوبا کو سنبھالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

میں نے۔۔۔ حماد بھائی کا نمبر ایاز کو دیا ہے۔۔۔ ہم دوست سب کچھ کریں گے۔۔۔"
 سب کچھ مگر مجھ سے امید نہ رکھنا کہ میں اسکی آخری رسومات کروں گی۔۔۔
 "اسکے اپنے خون کو آگے آنا ہی ہوگا۔۔۔"

وہ ایک طرف تو سوہا کو حوصلہ دے رہی تھی دوسری طرف اندر آپریشن ٹھیٹر کو دیکھ کر اسکی ہمت جواب دیتی جارہی تھی

وہ نہیں آئے گے۔۔۔ کوئی نہیں آئے گا۔۔۔ عروشمہ کی والدہ کی دیتھ پر بھی ان لوگوں " نے نہیں بتایا تھا کچھ۔۔۔ وہ لوگ اسے مار چکے ہیں۔۔۔

عندلیب نے آہستہ سے کہا تھا مگر سامنے ایاز کے ساتھ حماد اور پھر نقاب میں ایک لڑکی انکے ساتھ آرہی تھی۔۔۔

"حماد۔۔۔ حماد بھائی۔۔۔"

وہ چاروں اٹھ گئیں تھی جب حماد اور وہ لڑکی جو کہ عروشمہ کی بڑی بہن تھی وہاں شیشے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی تھی

حماد کچھ دیر بعد بہن کے ساتھ بیچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ پر سکون تھے دونوں بہن بھائی۔۔۔

میں اسے بہت پہلے مار چکا تھا۔۔۔ میں نے نہیں آنا تھا۔۔۔ بہت پہلے مار دیا تھا اسے " ہم سب نے۔۔۔

حماد نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر سامنے کمرے کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا سب کو جاننا تھا اگر نہیں آتا تھا تو کیوں آئے۔۔ اگر مار چکے تھے تو اسکے مرنے پر کیوں آئے

ہمت نہیں تھی کسی کی یہ سوال بھی پوچھنے کی

ابو خواب میں آکر ڈانٹ رہے تھے بار بار کہتے رہے اسکا پتہ کرو خبر لو۔۔۔ کچھ دن پہلے " پھر وہی خواب آیا۔۔۔ میں نے بھی غصے سے کہا آپ کے بھی تو پاس سے وداع ہوئی تھی آپ نے پوچھا حال۔۔۔

"کہنے لگے وہ میرا اور میری بیٹی کا مسئلہ ہے۔۔۔ تم بھائی ہو۔۔۔

حماد نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔

ایاز نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا مگر وہ خاموش نہیں ہوا تھا

ابو نے عروشمہ کو بہت پیار کیا اتنا لاڈ کرتے تھے کہ صبح کا ناشتہ نہیں کرتے تھے۔۔۔

ابھی سوچ رہا ہوں اگر امی ابو کے ہوتے اسکے ساتھ یہ سب ہوتا تو وہ تو پھر سے مرجاتے نہ۔۔۔؟؟ ہاتھوں کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ میرے ابو نے ہم بہن بھائیوں کو بہت محنت سے پالا۔۔۔ میری امی نے بہت خواب دیکھے تھے ہم سب کے لیے۔۔۔ اب وہ زندہ نہیں ہے اپنے بچوں کو دیکھنے کے لیے۔۔۔

باقی تین بہنوں کا خیال نہ ہوتا تو میں بھی ان دونوں کے پاس چلا جاتا۔۔۔ کیونکہ میں انکی زندگی میں ان دونوں کو بتا نہیں سکا کہ وہ تو بیٹیوں سے پیار کرتے رہے مگر میں ان اپنی بہنوں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہوں۔۔۔ میں انکے بغیر جی رہا ہوں مگر مر گیا ہے میرے "دل کا ایک حصہ انکے ساتھ۔۔۔"

"حماد بھائی۔۔۔"

حماد کو اس قدر ٹوٹا ہوا ساڑھ نے ماں باپ کی وفات پر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔
آج اس نے آپریشن ٹھیٹر کو دیکھ کر اپنی بہن کو بد دعا نہیں دعا دی تھی اسکی زندگی۔۔۔

ہم انکے بچے کو نہیں بچا پائے۔۔۔ مس عروشمہ اب سٹیبل ہیں دونوں گولیاں نکلا لی
"گئی ہیں۔۔۔"

وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"آپ سب لوگ سب گھر جائیں میں اور حماد ہیں یہیں۔۔۔"

ایاز نے سب کو مخاطب کیا تھا۔۔۔ زارا حیرانگی سے اپنے ہسبنڈ کو دیکھ رہی تھی جو کل تک
اسکی فرینڈز سے عروشمہ سے اتنی نفرت دیکھا رہا تھا آج وہ قدم کے ساتھ قدم ملا کر کھڑا تھا
اسکے۔۔۔

"سوہاتم عندلیب اور عریشہ کو گھر ڈراپ کر دینا۔۔۔ میں ایاز کے ساتھ یہیں ہوں۔۔۔"

"نہیں تم جاؤ ایاز بھائی،، ہادی بھی گھر میں آپ دونوں جائیں اور۔۔۔"

-

وہ سب میں بحث ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔ کوئی بھی اس سے ملے بغیر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔

مگر سوہا نے سب کو بھیج دیا تھا وہ سائرہ اور حماد وہیں موجود تھے۔۔۔۔

خاموشی کے ساتھ وہ تینوں کے ساتھ بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"حماد بھائی۔۔۔ وہ بدکردار نہیں تھی۔۔۔ اسکے ساتھ جو ہوا۔۔۔ وہ بہت غلط ہوا۔۔۔"

حماد نے آہستہ سے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر سوہا کو دیکھا تھا اور پھر اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر مخاطب کیا تھا

میں جانتا ہوں میری بہن بدکردار نہیں۔۔۔ مگر اس نے بدکرداری کے داغ سے خود کو نواز دیا تھا جب وہ کسی نامحرم کسی نامرد سے باہر ملنے گئی تھی۔۔۔

اگر وہ لڑکی گھر کی چوکھٹ تک آتا تو اسے اسی وقت جان سے مار دیتا۔۔۔ اور اسے بھی پتہ تھا اسکا انجام کیا ہوگا وہ گھر تک نہیں آیا۔۔۔ گھر کی عزت چل کر گئی تھی باہر۔۔۔

اور جن بہنوں کو نہیں کیا جاتا نہ انہیں باہر کے مرد نیا روپ دیکھا دیتے ہیں ہماری مرد

"ذات کا۔۔۔۔"

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

"عروشمہ۔۔۔ سنبھالو خود کو۔۔۔ عروشمہ۔۔۔"

وہ ہاتھ پاؤں ماری جا رہی تھی دونوں نرس اور سوہا سے سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا اسے۔۔۔

"عروشمہ"۔۔۔۔۔

"عام صم" —

عاصم نے اپنا چہرہ صاف کر کے عروشمہ کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

"ہم باہر ہیں۔۔۔"

سوبا دونوں نرس کو باہر جانے کا اشارہ کر چکی تھی اور جب وہ خود دروازے تک پہنچی تھی
عاصم کے کہے الفاظ نے سوبا کے قدموں تلے زمین کھینچ لی تھی

عروشمہ --- میں تمہیں ایک اور موقع دینا چاہتا تھا ہمارے رشتے کو ایک اور موقع دینا"
چاہتا تھا۔۔۔

مگر تم نے مجھے بتا دیا کہ تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔ تم جان بوجھ کر اپنے اس عاشق سے
ملنے گئی تھی۔۔۔ اور میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔ اپنے بچے کو تو تم پھینک چکی تھی اب
میرے بچے کو بھی مار دیا۔۔۔

عروشمہ کوئی کاغذ نہیں آج ابھی میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔ پھر کبھی تمہاری شکل
"نہیں دیکھوں گا۔۔۔ تم کسی محبت کسی عزت کسی رشتے کے قابل نہیں ہو۔۔۔۔۔
عاصم پیچھے جھٹک کر اسکا ہاتھ چلا گیا تھا جو وہیں اس جگہ کو اس چہرے کو تلکتی رہ گئی
تھی۔۔۔۔۔

"میں کیوں ہوں زندہ۔۔۔ کوئی حق نہیں میرا جینے کا۔۔۔۔۔"
وہ اٹھ کر زمین پر پڑے کانچ کے اس ٹکڑے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔
"نو عروشمہ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔"

سوبا نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے تھے۔۔۔

مجھے نہیں جینا سوبا۔۔۔ میری بس ہوگئی ہے۔۔۔ اللہ کی قسم میری بس ہوگئی ہے۔۔۔"

میں آنکھیں بند کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ یا اللہ اب میں اس درد سے نجات چاہتی ہوں۔۔۔ اس گناہ نے جو مجھ سے نادانی میں سرزد ہوا مجھے اللہ تیرے بندوں خدا بن کر جتنی سزا دینی

"تھی وہ دی اب میری بس ہوگئی ہے۔۔۔"

وہ روتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئی تھی مگر سوبا نے اس کے ہاتھ نہیں چھوڑے تھے اسکی گرفت زرا سی بھی کم ہوتی اسے پتہ تھا عروشمہ نے وہ کانچ سے خود کو زخمی کر لینا تھا

تمہارے گناہوں کا معاملہ تمہارا اور تمہارے رب کا ہے عروشمہ خود کشتی کروگی تو قیامت"

تک عذاب ملے گا تمہیں بخشش نہیں ہوگی اللہ کی ناراضگی نہ لینا۔۔۔ اپنے رب کو ناراض مت کرنا۔۔۔ تم دنیا سے معاشرے کے لوگوں سے ہار نہیں مانو گی۔۔۔

"تم جی کر دیکھاؤ گی ایک اچھی زندگی۔۔۔"

ہا ہا ہا سیرِ سلی۔۔؟؟ تمہیں آج خیال آ رہا ہے اتنے سال کے بعد۔۔؟ عروشمہ پلٹ جاؤ"
 "بس اب۔۔۔"

عروشمہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی تھی وہاں

نہیں۔۔۔ سوہا میں بس تسلی کرنا چاہتی ہوں وہاں وہ کیسی ہوگی کہیں اسکے ساتھ برا"
 "سلوک نہ کرتے ہوں وہاں ان کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔۔۔"

اور سوہا اسکے سامنے بیٹھی تھی اسکی آنکھوں میں بھی وہی درد تھا

اپنی بیٹی کے لیے تمہاری یہ فکر آج دیکھ رہی ہوں اچھا بالکل نہیں لگ رہا۔۔۔ اور جن"
 لوگوں پر بے یقینی کا کہہ رہی ہو وہ لوگ یتیم لاوارث بچوں کو اس وقت سہارا دیتے ہیں
 جب انکے اپنے انہیں باہر جھولوں میں پھینک دیتے ہیں تب وہ لوگ آگے آتے ہیں
 دستِ شفقت رکھتے ہیں

عروشمہ تمہاری بیٹی جسے تم بیٹی نہیں کہہ رہی جسے تم نے پیدا ہونے کے بعد اپنے سینے
 سے نہیں لگایا اس کی فکر ستانے لگی۔۔۔؟

میں کہتی ہوں بس ماضی کو بھول جاؤ اور اس بچی کو بھی۔۔۔

"وہ جہاں ہے خوش ہے ٹھیک ہے۔۔۔"

سوبا اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے جلدی جلدی جانے لگی تھی جب عروشمہ نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا جو ابھی بھی زمین پر بیٹھی ہوئی خالی جگہ کو دیکھ رہی تھی

تمہیں کیسے پتہ میں وہاں گئی تھی۔۔۔؟ تم جانتی ہو نہ میری بیٹی کہاں ہے۔۔۔؟ ایک "بار اسکا چہرہ دیکھنے دو مجھے سوبا پلیز۔۔۔"

ایم سوری عروشمہ تم اسے ڈیزرو نہیں کرتی اب اپنی بچی کی زندگی کو خراب مت کرنا وہ "جہاں ہے اسے وہاں رہنے دو۔۔۔۔"

وہ وہاں سے چلی تو گئی تھی عروشمہ کی سسکیوں نے باہر دروازے تک پیچھا کیڈ تھا سوبا کا۔۔۔۔

"سوہا اتنی جلدی آگئی۔۔۔؟"

خالہ ساس نے سوہا کو دیکھتے ہی پوچھا جو جلدی جلدی میں داخل ہوئی اور سیدھا اپنے بیڈروم میں چلی گئی۔۔۔

"امی میں اپنی فائل بھول گیا تھا۔۔۔"

زید بھی کچھ دیر بعد گھر میں داخل ہوا تھا

"سوہا سے کچھ کہا تم نے۔۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔ آپ کی بھانجی کے سامنے میری کیا مجال امی۔۔۔"

مگر والدہ کی پریشانی کم نہ ہوئی وہ زید کا ہاتھ پکڑ کر روم کے دروازے تک لے گئی تھی بہت آہستہ سے

سوہا اپنی فرینڈز سے ملنے گئی تھی مگر اتنی جلدی واپس آگئی اور جب سے آئی ہے پارسا کو "اپنے گلے سے لگا کر وہیں اسی جگہ بیٹھی ہوئی ہے بار بار یہی کہہ رہی کہ پارسا اسکی بیٹی ہے"

"میں دیکھتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔"

زید جیسے ہی اندر گیا تو پارسا کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور جلدی سے اپنے آنسو صاف کر کے وہ باتھ روم کی طرف بڑھی تھی

"سوہا۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ می زید۔۔۔"

"سوہا۔۔۔"

یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟ تمہیں تو دوسری شادی کرنی ہے نہ جاؤ۔۔۔ اپنی پھپھو کی بیٹی"

"کے پاس جسکے ساتھ کل ڈیٹ پر گئے ہوئے تھے۔۔۔"

وہ غصے سے بول کر باتھروم کی طرف بڑھی تھی"

اوے سائیکو۔۔۔ پھپھو کی بیٹی نے تو شادی کی بات سن کر ہی کانپنا شروع کر دیا"

تھا۔۔۔

کوئی مجھ مظلوم کی بیوی بننا نہیں چاہتی۔۔۔ سب کہہ رہی ہیں گھر میں ایک چڑیل ہے تو

"سہی۔۔۔"

اسکے ہاتھ کو پھر سے بہت پیار سے پکڑا تھا زید نے اور اپنے قریب کر کے سرگوشی کی

تھی

اب اس زندگی میں یہ دل اور میں تمہاری ان قاتل نگاہوں کی قید میں عمر قید کاٹنے کو"

تیار ہیں۔۔۔ اب تم بتاؤ سوہا۔۔۔ پیار سے مان رہی ہو یا پھر میں دنیا کو چیخ چیخ کر کہوں کہ

"یہ لڑکی مجھے میرے حقوق بند کمرے میں بھی نہیں دیتی۔۔۔"

"کچھ ماہ بعد-----"

افتخار بھائی اگر عاصم نے نکاح کے لیے ہاں کر دی ہے تو میں کون ہوتی ہوں انکار"
"کرنے والی۔۔۔؟ عاصم اپنا اچھا برا سمجھ سکتا ہے۔۔۔ ایکسکیوز می۔۔۔"

وہ روم سے باہر چلی گئی تھی اور پھر چچی اور چچا اور انکی فیملی جو وجہ تھے اس گھر کے تباہ و برباد ہونے کی جہاں بیٹھ کر آج شادی کے معاملات طہ پائے جا رہے تھے۔۔۔

عاصم بھائی یہ سب عروشمہ کو ذلیل کرنے کے لیے کر رہے ہیں نہ آپ۔۔۔؟"
"اسے سزا دینے کے لیے۔۔۔؟؟"

"وہ کون ہے۔۔۔؟؟ میں اسکا نام بھی نہیں سننا چاہتا نوشین۔۔۔"

عجیب بات ہے آپ نے اپنی زندگی کا ایک حصہ اس لڑکی کی محبت میں گزار دیا زرا سی " تیز ہوا کیا چلی آپ کی محبت تو زرد پتوں کی طرح اڑھ گئی۔۔۔

اگر محبت اسے کہتے ہیں نہ تو خدا کے لیے دوبارہ ایسی محبت مت کیجئے گا۔۔۔۔

آپ کے لیے رمشہ ہی اچھی لڑکی ہے افتخار مامو کی پاک صاف بیٹی۔۔۔۔

محبت۔۔۔؟؟ وہ میری محبت کے قابل بھی تھی۔۔؟؟ اس نے تو یہاں آنے کے بعد " بھی اپنے اس عا۔۔۔ کو ملنے کے لیے بلایا ہوا تھا کسی ویرانے میں۔۔۔

عاصم کے منہ سے عاشق لفظ بھی ٹھیک سے نہیں نکل پارہا تھا۔۔۔

آپ کا مسئلہ پتہ کیا ہے عاصم بھائی۔۔؟؟ آپ نے ایک حصہ لگا دیا بھابھی سے محبت " میں انکے انتظار میں۔۔۔ پر جب وہ ملی تو ایک بار آپ نے پاس بٹھا کر نہیں پوچھا آپ ہر بات لوگوں کی سنتے آئے اور فیصلے بھابھی کو سناتے رہے یہ بچہ بھی زندہ رہتا اگر

بھابھی آپ کے پاس رہتی۔۔۔ اور اس بچے کا افسوس کرنا بنتا نہیں ہے آپ ہی نہیں چاہتے تھے اس بچے کو۔۔

آپ نے ہی انہیں نکال باہر کیا تھا اب بچے کے چلے جانے پر اتنا غصہ کیوں کہ انہیں سزا دینے کے لیے یہ شادی کر رہے ہیں۔۔ اسی لڑکی سے جو اس سب فساد کی جڑ ہے۔۔

وہ چلائی تھی غصے سے پر اسکے آنسو اسکی بے بسی کی داستان بنا رہے تھے۔۔۔

مجھے اب کسی سے کوئی لینا دینا نہیں رمشہ کے نام پر میں اب کچھ نہیں سنوں گا کل "نکاح ہے ہمارا اور تم اس سے عزت سے بات کرو گی نوشین۔۔۔

میری جوتی کرے گی عزت بھائی۔۔۔ لوگوں کے طعنوں کی فکر نہ ہوتی تو کبھی نہ آتی "پاکستان۔۔۔

"نوشین---"

نوشین روم سے باہر چلی گئی تھی---

"عبید کے مامو--؟؟ کچھ دن تک تو کوئی بھی نہیں تھا اس بچے کا---؟؟"

بیٹا کچھ دیر پہلے ہی وہ اپنے وکیل کے ساتھ آئیں ہیں-- آپ اس بچے کی کٹیر کر رہی ہیں
"تھی اس لیے آپ کا بھی اس میٹنگ میں ہونا ضروری ہے---"

"مس عروشمہ--- مجھے کہیں نہیں جانا---"

وہ چھوٹا سا بچہ اپنا ہاتھ چھڑا کر عروشمہ کی ٹانگوں کے ساتھ آکر لیٹ گیا تھا روتے ہوئے۔۔۔

"عبید بیٹا آپ کہیں نہیں جارہے۔۔۔ ڈونٹ وری۔۔۔"

سوری لڑے مس عروشمہ میرا بھانجا میرے ساتھ جا رہا ہے یہ کیس عدالت میں چل رہا تھا

"ہم جیت گئے ہیں۔۔"

"آپ کو اتنے سال بعد عبید کا خیال آگیا۔۔؟؟ پہلے کہاں تھے۔۔؟؟"

عروشمہ جیسے ہی تلخی سے بولی تھی وہ شخص بھی اپنی بلیک گلاسز اتار کر کھڑا ہو گیا تھا

"عروشمہ بیٹا پلیز۔۔۔"

نہیں میم مجھے بولنے دیجئے۔۔۔ ان لوگوں نے پہلے اس سینٹر میں اپنے بچے کو پھینک دیا اب اچانک سے اسکی فکر ستانے لگی۔۔؟؟

اپنی کہی ہوئی باتیں اسے بھی تکلیف دے رہی تھی۔۔۔ اس نے بھی تو یہی کیا تھی ایک معصوم کے ساتھ۔۔۔

ہو دا ہیل آریو مس۔۔۔؟؟ ہمارے معاملات میں انٹر فئیر مت کیجئے۔۔۔ یہ ادارہ جن "لوگوں کی ڈونیشن پر پل رہا ہے میرے ایک فون پر وہ سب پیچھے ہو جائیں گے۔۔۔

تو۔۔۔؟؟ کیا ہوگا۔۔۔؟؟ کچھ نہیں ہو سکتا اس ادارے اور ادارے کو لوگ نہیں اللہ کی "پاک ذات پال رہی ہے مسٹر۔۔۔ عبید کہیں نہیں جائے گا۔۔۔

وہ عبید کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر لے آئی تھی۔۔۔

یہ کون تھی۔۔۔؟؟ اس لڑکی کو ابھی نکالیں یہاں سے میں اس سے پہلے کوئی اور "سٹیپ لوں۔۔۔

دیکھیں سر آپ کے کیس کی تفصیل ہمیں پتہ ہے اس لیے ہم آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں مگر مس عروشمہ کو علم نہیں ہے وہ بیسٹ ٹیچر ہیں اور عبید بھی بہت کلوز

جو کچھ تم لوگوں نے کیا ہے جان بوجھ کر میرے بیٹے سے یہ گناہ کروایا۔۔۔

"اپنی ہی کزن کو پھنسا دیا اس گھنوںے جال میں اب پولیس آرہی ہے۔۔۔

"کیا کہنا چاہتی ہیں آپ۔۔؟؟"

عاصم کے پوچھنے سے پہلے ہی نگہت بیگم نے سوال اٹھایا تھا

عروشمہ بے قصور تھی اس لڑکی نے میرے بیٹے کو مجبور کیا تھا۔۔۔ اس لڑکے نے بتایا"

تھا عروشمہ اپنے ماں باپ کی قبر پر ہے ان لوگوں نے شافی کو ورغلا یا تھا اسے وہاں بھیجا

تھا۔۔۔

"یہ رہے وہ میسج اور وائس ریکارڈنگ۔۔۔

شافی کی والدہ روتے روتے بتا رہی تھی

میرا بیٹا تو مر گیا۔۔۔ مگر ان لوگوں کا مکرو چہرہ بھی دنیا کو دیکھاؤں گی میں۔۔۔"

آنکھوں کے سامنے سب کچھ ہو رہا تھا بہت سے انکشافات سے سب کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں۔۔۔

"یہ لوگ تو خود گندے نکلے اور بھائی کی بیٹیوں پر الزام لگاتے رہے۔۔۔؟"

"مجھے تو آج تک یقین آیا ہی نہیں تھا عروشمہ بیٹی تو تھی ہی اتنی پردہ پابند۔۔۔"

یہ سب جائیداد کا چکر لگتا ہے افتخار صاحب آپ سے تو یہ امید نہیں تھی ہاشم نے "باپ کی تھی پالا تھا تم لوگوں کو۔۔۔"

محلے والے رشتے دار بہت سی باتیں سنا کر وہاں سے جانے لگے تھے

افتخار مامو آپ نے اور اُ کے بچوں نے اچھا بدلہ لیا ہے ہاشم مامو نے آپ کی بیوی نے "الزام لگا لگا کر ان دونوں کو مار دیا اب دیکھیں وہ تو نہیں رہے مگر دنیا دیکھ رہی ہے۔۔۔"

اچھا ہوا جو آپ کے بچے جیل میں جا رہے ہیں۔۔۔

"امی مجھے نہیں لگتا کہ اب ان لوگوں کے ساتھ کوئی تعلق رکھنے کی ضرورت ہے۔۔۔"

"میں نہیں جاؤں گا۔۔۔"

آپ یہاں رہنا چاہتے ہو۔۔؟ یہاں کون ہے آپ کا۔۔۔؟؟ وہاں سب ہیں مامو ہیں نانو"
"ہیں نانا ہیں۔۔ آپ کو سب پیار کرنے والے۔۔۔"

"یہاں آپ ہیں۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے مس۔۔۔"

وہ روتے روتے عروشمہ کے گلے لگا تھا

عبید یہ جگہ اچھی ہے مگر اتنی بھی اچھی نہیں یہاں میں نے یا آنتی نصرت نے ہمیشہ "
نہیں رہنا ہم چلے جائیں گے تو آپ کیسے رہو گے۔۔؟؟ اس سے اچھا نہیں آپ اپنے مامو
"کے ساتھ رہیں تاکہ وہ آپ کی سسی سے خیال رکھ سکیں۔۔۔"

وہ سمجھا رہی تھی اس بچے کو اور اپنے ضبط پر بھی قابو کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ اسے اندازہ تھا کچھ ماہ میں وہ چھوٹا سا بچہ اسکے دل کے بہت قریب ہو گیا تھا۔۔۔ اپنا اپنا سا لگنے لگا تھا مگر اب یہ بھی پاس نہیں رہنے والا تھا۔۔۔ جیسے سب چھن گیا اس سے۔۔۔

"یہ لڑکی کی سب معلومات چاہیے مجھے۔۔۔"

عماد نے پیچھے کھڑے اپنے وکیل سے کہا تھا اور دروازہ واپس بند کر دیا تھا اس روم کا۔۔۔

میں تمہیں ڈیزو نہیں کرتا۔۔۔ میں ایسی لڑکی کو ڈیزو نہیں کرتا جو کسی اور مرد کو اپنا آپ "سونپ چکی ہو۔۔۔ مجھے گھن آرہی ہے عروشمہ۔۔۔ مجھے نفرت ہو رہی ہے تم سے اس رشتے سے۔۔۔"

"جو کچھ دیر پہلے تک میرے لیے بہت مقدس تھا۔۔

تم نے اس عروشمہ کو اسکے ماضی کی وجہ سے چھوڑا تھا مگر دیکھو تمہاری دوسری بیوی نے تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کیا اور تمہارے نکاح میں رہی۔۔۔

عریشہ کو ہی دیکھ لو عاصم۔۔۔

اب مجھے کوئی ایسا شخص ڈھونڈ کر دیکھاؤ کہ جو اس ایک غلطی کے سوا عروشمہ کے بدکردار ہونے کی گواہی دے سکے۔۔۔

والدہ کی باتیں اسے ایسے چبھ رہی تھیں جیسے خنجر ہو۔۔۔

میں اس سے بہت محبت کرتا تھا امی۔۔ اس لڑکی نے میرے مان کو ٹھیس پہنچائی۔۔۔"

اس نے مجھے تکلیف دی۔۔۔

اگر کسی مرد کو نکاح سے پہلے یہ چند باتیں پتہ ہوں تو وہ خود کو سمجھا لیتا ہے سنبھال لیتا ہے

مگر شادی کے بعد یہ باتیں اپنی ہی بیوی کے بارے میں پتہ چلیں کسی اور سے تو "برداشت نہیں ہوتا۔۔۔"

تم پھر بھی مرد بن کر سوچ رہے ہو۔۔۔ عورت بیوی بننے کے بعد وہ ہر بات درگزر کر کے سب بھلا کر اپناتی ہے نہ۔۔۔؟؟ عاصم مان جاؤ تم نے اپنے رشتے میں اس شوہر کو مار کر

ایک مرد بن کر فیصلہ سنایا اور دیکھو آج تم تنہا ہو۔۔۔ تمہیں بدکردار بیوی نہیں چاہیے تھی یہ تمہاری سزا ہے بیٹا۔۔۔ اب تمہیں ایسے ہی رہنا ہے۔۔۔ کیونکہ وہ تو اب نہیں واپس آنے والی۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 323
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a388229202020202020)

"مس عروشمہ-----جلدی چلیں سب انتظار کر رہے۔۔۔۔۔"

عروشمہ جیسے ہی قبرستان سے باہر آئی تھی عبید ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لے گیا تھا جہاں
عماد گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔

"مولوی صاحب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ اب چلنا چاہیے۔۔۔"

ہاں میں سر ہلائے وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

کوئی تھک چکا ہے سفر سے۔۔۔۔۔"

"کوئی ہار چکا ہے خود سے۔۔۔۔۔"

"دو سال بعد۔۔۔۔"

"عاصم بیٹا۔۔۔ میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو اپنا لو۔۔۔"

"انگہٹ تم ہی سمجھاؤ نہ عاصم تمہارے مامو کی حالت پر ترس کھاؤ۔۔۔"

عاصم افتخار صاحب کا ہاتھ چھوڑ کر اٹھ گیا تھا۔۔۔

مامو۔۔۔ ہم یہاں آپ کی طبیعت کا پتہ کرنے آئے ہیں۔۔۔ ممانی افسوس ہو رہا ہے " جتنا وقت دوسروں کی بیٹیوں کی زندگیاں تباہ کرنے میں لگا دیا آپ نے ان دنوں میں اپنی "بیٹیوں کی شادی کر کے یہ بوجھ بھی ہلکا کر لیتی۔۔۔

"عاصم۔۔۔۔"

افتخار بھائی۔۔۔ ایک احسان کر دیجئے۔۔۔ آپ یہ بتا دیجئے حماد کہاں رہتا ہے۔۔۔؟؟ " "عروشمہ کہاں ہے۔۔۔؟؟ ہم ایک بار اس سے ملنا چاہتے ہیں معافی مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔ کتنی شرم کی بات ہے نکمت ایک بھائی کی بیٹی کی فکر نہیں ہے اور دوسرے بھائی کی " "اولاد کے لیے مری جا رہی ہو۔۔۔

"ممانی کی آواز سن کر وہ سب بھی اٹھ گئے تھے۔۔۔"

بھابھی شرم تو آپ کو آنی چاہیے۔۔۔ کیا رہ گیا ہے اب جو آپ کی اکڑ ختم نہیں " ہو رہی۔۔۔؟؟

آپ ہاشم بھائی کا گھر تو ختم کر چکی ہیں اپنے آپ پر تو رحم کر لیں۔۔۔

اوو ہیلو مسٹر عاصم۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟ ایم سو سوری مجھے دیر نہ ہو رہی ہوتی تو"

"ضرور بیٹھتا۔۔۔ اچھا جان میں جلدی آجاؤں گا۔۔۔"

ایک بار پھر سے عماد عروشمہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا

"عروشمہ۔۔۔۔"

ایک منٹ عاصم۔۔۔ مولوی صاحب سے بات اس وقت ہوتی جب یہ ایک بار کہا ہوتا"

آپ نے۔۔۔ اس کے بعد بھی ہم پوری طرح الگ ہو گئے تھے۔۔۔ جن کاغذات پر آپ نے

"سائن کر کے مجھے بھیجے تھے۔۔۔ پلیز بیٹھے۔۔۔"

عاصم اتنا شکوہ تھا کہ ایک بار کہنے پر ہی بیٹھ گیا تھا

"عاصم۔۔۔۔"

یہ سب نہ ہوتا اگر تم ایک بار شادی سے پہلے مجھے بتا دیتی عروشمہ۔۔۔۔"

"میں ان مردوں میں سے ہوں۔۔۔ جو پہلے جاننے کے بعد بھی تمہیں اپنا لیتا۔۔۔"

میں نے آپ پر ہمارے رشتے پر بہت امیدیں لگالی تھی عاصم۔۔۔ وہ تین سال نہیں
تھے میری زندگی تھی۔۔۔ اتنا کچھ کر دیا تھا کہ کبھی آپ کو میرے ماضی کا پتہ چلے تو آپ
مجھے ٹھکرا نہ پاؤ۔۔۔۔

مگر آپ بھی روائتی مردوں میں سے نکلے جن کے لیے بیوی مر بھی جائے اپنا آپ بھی مار
لے مگر انکی آنا ویسی ہی رہتی ہے جیسے وہ بیوی کچھ پل کی سا تھی رہی ہو۔۔۔

ماضی جیسے ہی جوس لیکر آیا تھا عروشمہ بات کرتے کرتے خاموش ہو گئی تھی
اما۔۔۔۔۔ اما۔۔۔۔۔ دیکھیں میری پینٹنگ۔۔۔ آپ میں بابا اور ہماری آنے والی
پری۔۔۔

عبید اندر سے بھاگتے ہوئے آیا تھا اور وہ پینٹنگ دیکھائی تھی۔۔۔

"یہ کون ہے۔۔۔؟؟"

عاصم نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"عبید۔۔۔ ہمارا بیٹا ہے۔۔۔ بچے اب دادو کو بھی دیکھا دو جلدی سے۔۔۔"

"مجھے ایک ہی آواز سنائی دیتی ہے۔۔۔ اللہ بڑا رحمان ہے اللہ بڑا رحیم ہے۔۔۔"

عاصم اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔

غلطی اور گناہ ہم سب سے ہوتے ہیں۔۔۔ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو ٹھوکر کھا کر بھی "نہیں سدھرتے گناہ پر گناہ کرتے ہیں اسکی لذت میں ہی جیتے ہیں بنا کسی خوف کے ایسے لوگ ہی گمراہ لوگ ہیں۔۔۔"

اور کچھ لوگ ہوتے ہیں جو نا سمجھی میں گناہ کر بیٹھتے ہیں۔۔۔ اور جب ہوش آتا ہے تو اپنا رب یاد آجاتا ہے انہیں۔۔۔ گناہ کر کے پچھتانے اور رونے سے گناہ کم نہیں ہو جاتا اور نہ ہی سزا کم ہوتی ہے۔۔۔

مگر بندہ کے دل سے اتنا بوجھ تو کم ہو جاتا ہے اپنے پروردگار کے آگے رونے سے اپنے گناہ کی معافی مانگنے سے۔۔۔

اللہ کی پاک ذات معاف کرنے والی ہے۔۔۔۔

"بس اس سے مانگیں جو دینے والا ہے۔۔۔۔"

آج پھر ڈائری۔۔۔؟؟ آج پھر پہلو میں سونے کا موقع نہیں ملے گا اس بیچارے شوہر "کو۔۔۔؟؟"

عماد نے اسے جیسے ہی اپنے حصار میں لیا تھا عروشمہ کے آنسو اسے اپنے ہاتھوں میں گرتے محسوس ہوئے تھے

***** ختم شد *****

ہم لڑکیاں موم کی ہوتی ہیں۔۔۔ اگر محبت کریں تو۔۔۔ مگر جب ہم لڑکیوں ذمہ داریاں (سنجھانے پر آئے تو ہم سے مضبوط کوئی چٹان نہیں۔۔۔

ہم لڑکیوں کی ذمہ داریوں میں سب سے بڑی ذمہ داری گھر کی عزت کی پاسداری ہے۔۔۔ شادی سے پہلے چاند قدموں پر رکھنے والے عاشق جب عزت پامال کرتے ہیں تو دن میں تارے بھی دیکھا دیتے ہیں۔۔۔۔

سر پر تاج پہنے اپنے مجازی خدا کا ہاتھ پکڑے جنت میں داخل ہونا ہے یا بدکاری کا ٹھپہ لگائے دوزخ میں جانا ہے یہ ہم پر منحصر کرتا ہے۔۔۔۔

کہتے ہیں۔۔۔ جن کو باپ کی پگڑی کا خیال ہو وہ نامحرم کی محبت کا شکار نہیں ہوتی۔۔۔

بس وہ لڑکی بننا ہے جو محافظ ہو گھر کی عزت کی۔۔۔۔

دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔۔۔ میں جس قابل تھی میں نے اس سے زیادہ لکھنے کی کوشش کی۔۔۔۔

جزاک اللہ۔۔۔۔۔

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

فالو ناول بینک انسٹاگرام اکاؤنٹ

www.instagram.com/pdfnovelbank